



For Better Understanding on

China-Pakistan and CPEC

Gleanings from the National Press

June 16 - 30, 2019

Table of Contents

1: June 10, 2019	03
2: June17, 2019	04
3: June18, 2019	10
4: June19, 2019	15
5:June20, 2019	29
6: June21, 2019	33
7:June22, 2019	41
8:June24, 2019	53
9:June25, 2019	55
10: June 26, 2019	60
11:June 27, 2019	65
12: June 28, 2019	66
13: June29, 2019	71
14: June 30, 2019	74

Data collected and compiled by Almas Noor and Rabeeha Safdar.

June 16, 2019

K2 News

چینی سر مارہ کاری اور معاشی منصوبے

ا کیے خبر کے مطابق مقبون داس میکش اکنا کمپ زون مناورا کنا کمپ اینڈ کا مج الڈسٹری ۔ ایک فعت قرار دیا جار ہا ہے۔اس سرمایہ کاری کی وجہ سے روز گار کے بیشار مواقع پیدا اور48میگاواٹ بکل گھر کی تھیر کیلے چینی سرمایہ کاروں نے دلچین کا اظہار کیا ، ہونے کی نویدسٹانی جارتی ہے۔لیکن اگر ہم فورکریں تو اس سرمایہ کاری کی ہم سے زیادہ ہ، منعوبے پر130 ملین ڈالر(13 ارب روپے) لاگت آئی مناورا کنا کمسابیڈ میٹن کوخرورت ہے۔اس کی وید معاشی سے زیادہ و فاق مجس ہے۔ آج چین کے بعض کا مج الڈسٹری کی تقیرے 6 بزار ڈائر یک اور 24 بزاران ڈائر یک ملازمتوں کے شہروں کی بیعالت ہے کہ وہاں صاف اور تازہ جوائن پیک بی بھی بچی جارہی ہے۔ جوا مواقع پیدا ہوں گے، جبکہ مناورا کنا ک ایڈ کا گئے اعد سڑی کی ڈیو پلینٹ پر 6ارب 🛛 اور پانی دونوں اینے زیادہ آلودہ ہو بچے ہیں کہ انسانی استعمال کے قامل نہیں رہے۔ رویے کے اخراجات آئیں گے اوراگت، تمبر میں کام کا آغاز ہوگا۔مطابق مشون مختلف مغربی تھنگ گیکس آلودگی کوجین کی سلامی کیلیے ایک بردا خطرہ قرار دے رہے داس اکنا مک زون کی فزیبلٹی ممل ہوچکی ہے جہاں40ارب روپے کی سرمایی کاری ۔ ہیں۔ چین کے بڑے شہروں میں آپ مند پر ماسک لگائے بغیر ہا ہر نہیں فکل ہوگی ۔48میگاواٹ بکل گھرکے لئے فائل ورکنگ گروپ کا اجلاس ہو چکا ہے جس میں 🛛 سکتے ۔ دوسری طرف ہم بیرونی سرمایہ کاری کے بختاج اس لئے بھی ہیں کہ ہمارے ملکی پردجيك كوائبالى موزون قرارديا كيابروندو يوفى ديم يراجيك متاثرتين موكاء سرمايدكار بغير مراعات كسرمايدكارى كرف يرراضي الن فين ب يعاوت الارى منصوبے میں چینی سرماییکاروں نے سرماییکاری میں دلچیسی کا اظہار کیا ہے۔ بوقمی ویم سے حکومتوں نے بی اینے کچھ مفادات حاصل کرنے کیلئے ان سرماییکاروں کو ڈالی ہوئی کے تقریبا80 کیومک یانی ہے مطلوبہ پروجیک ہے ہا آسانی 48میگاواٹ بکل پیدا ہے۔ مختلف ایکسپورٹ پروسینگ زوز جہاں کمی حم کا کوئی کیکن نہیں کیا جاتا، جس اطرح کی جاہلے گی۔مقبون داس میں سیکٹل اکنا مک زون مناورا کنا مک اینڈ کا مج انڈسٹری ناکام ہوئے ہیں وہ ہمارے سامنے ہے۔ اور48میگا واٹ بکل گھر کی تغیر کیلیے چینی سر مایہ کاروں کی دلچی یقیعة شبت معاشی فوائد 🚽 کستان ایک زرق ملک بھی ہے جہاں کاشت کارروزانہ ہی کسی نہ کسی فصل کو لے کر

چوٹی کا زورلگار ہاہے،اس کی مثال نبیل کمتی ان کوششوں کے نتیجے میں پاکستان میں سیجیان ہیں۔اگر ہم اپنے تیکس کا ڈھانچے ربو بنیو پیدا کرنے کے بھائے اپنے عوام کی سرمایہ کاری کے بڑے بڑے اعلانات بھی سامنے آتے رہتے ہیں۔ میرتمام اعلانات سمحلائی کو مذاخر رکھ کر ایک بارتر تیب دے دیں تو ہمیں ہر بار ہر انویسر کیلئے تی تی مخلف فیرممالک کی طرف ہے تی سامنے آتے ہیں۔ایبالگناہے بیسے ملک میں موجود مراعات ندو بی بڑیں۔موال یہ بھی کیا جاسکناہے کہ میکسز تو ہوتے ہی راہو پنیو پیدا سرمایکا دانپاساراس مایداندردن ملک ایرون ملک انویت کرنچ بین یا مجران سرماید کرنے لئے بین اس میں عوام کی بھائی کہاں ہے آگی؟ عوام کی بھائی کے کام آواس کاروں کو پاکستان میں سرمایدکاری ہے کوئی وچی جیس دوسری طرف جارے کرشل آندنی سے کتا میا گئے ہے جیسک حاصل ہوتی ہے۔ میں وہاہ ہے جو مجمانی

كى حال ہوگى اورروزگارك ذرائع پيدا ہول كے۔

بهارے تمام عمر انوں کو جب بھی یا کستان کی معاشی صورت حال پر بر منقل دی جاتی الکل خالی کر کے پہلے حکومت گئے ہے۔ بتو آئيس ايک بي حل بتايا جاتا ہے: زيادہ بير وني سرماييکاري کوئي پينين لنذا توام م بنگائي کے ايک طوفان کيليئے تيار بوجا کيں۔ اگر کو کی صنعت اپنے تمام ملاز مين بتا تا که اگر غیر تکی سر مایدکاری ہے بھی بڑھ واتی ہے تو کیا ہم ایٹ اٹھیا ۔ کو مشقل طازم کے طور پر رکھتی ہے، یعنی کو کی تھیکیداری سفم نیس ، تو اس کیلئے ساز قیس کمنی جین صورت حال بدوچارتین بوجائیں عے؟ کیونکہ جو ملک سریار لگا تاہوہ اورا کا لیس کے مصوص بوا اگر کوئی صنعت اپنے تمام ماز بین کوسخت کی سوات مفت ے محفوظ رکتے کیلئے تھی اقدام کو جائز قرار دے سکتا ہے۔ غیر کلی سر ماریکار ہمارے فراہم کرتی ہے قبل میں مزید رعایت ہوا گرکوئی صنعت اپنے ملاز مین کو ٹرانسپورٹ ملک کے معاشرتی ساتی ، ما دریاتی مسائل کے عمل طور پر العمل رہتا ہے۔ دنیا میں مجھ کی سوات بھی مہیا کرتی ہے تو عیس میں مزید رعایت فل جائے گی اگر کوئی صنعت ان الی بھی منعتیں میں جو ماحولیاتی تبدیلیوں کا سبب بن رہی ہیں۔ان صنعتوں کو مغربی تمام سہولتوں کے ساتھ ساتھ اپنے تمام ملاز مین کو گروپ انشورش کے علاوہ بھی اور شرق بعید کے ممالک میں اب زیاد دور پر داشت نیس کیا جائے گا۔ ان ممالک کے انشور ٹس کی سہولت مہیا کرتی ہے تواسے مزید کئی میں رعایت کی سخت ہوا گر کو کی صنعت صنعت کارا پی صنعتوں کو ہمارے بیسے غریب ممالک میں خطل کرنے کیلئے ہے چین ہو ۔ اپنے ملاز مین کورہائش بھی میہا کرتی ہے تو مزید نیکس میں رعایت ہواورا گر کوئی صنعت رے ہیں۔اس کی سب سے بیٹی مثال سگریٹ افد سڑی کی پاکستان میں متعلیٰ ہے۔ کل اپنے ملاز مین کے بچول کی تعلیم کیلئے بھی فنڈ مہیا کرتی ہوتو لیکس میں مزید چھوٹ ل سکتی تک جو برانڈ بوے فخرے امیورٹ کرکے پاکتان میں بچے جاتے تھے، آج وہ جو انگی اور بہت ی تجاویز دی جاسکتی ہیں جن کا فائدہ ایک توبیہ ہوگا کہ حکومت کے یا کتان می ای تیار کے جارے ہیں۔

دوسری مثال فاسٹ فود چنز کی پاکستان اور بھارت جیسے مکلوں میں سرماید کاری ہے ، وگا کدان مراعات کا فائد وسرف صنعت کاروں کو بی بیش بلکہ موام کو بھی براوراست کیونکہ یورپ اورامریکا ش ان کے خلاف ایک تحریک چل رہی ہے کہ اگر آئیں وہاں 🔻 گا۔ ورند یجی ہوتا رہے گا کہ مختلف معاشی زوز کیلئے یا 🕏 سال یا اس سے زیادہ کی فیکس بند بھی ٹیں کیا جا تا تو تم از کم ان کی غذائی مصنوعات رصحت ہے متعلق وارنگ سرور مسجوٹ دی جاتی رہے گا۔ اور اس کا فائدہ میرونی تکمینیوں کو ہی ہوگا اس لیے گلت کھی جائے کہ میحت کیلے معزیں۔ائے بڑے بڑے برا ٹریا کتان جیسے کلوں ہیں بلتتان کے حالے سے جوا کنا کک زون چین کی مرمایہ کاری سے بنے جارہا ہے اس سرمایکاری کرے کوئی احسان ٹیس کررے بلک اینا مستقبل محفوظ کررہ ہیں۔ چین اس میں اپنے مفادات کوزیاد ورزیج دی جائے۔جومعاہ سے جا کی اس میں صوب وقت پاکستان میں سب سے بڑاانو پسٹر بن چکاہے جس کی سر مار کاری کواس ملک کیلئے کے مفادات اولین تر چھ رکھتے ہوں۔

مراكول يراحقاج كررب موت بي ان تمام باتول سے بيطابر موتا ب كريم كى بھى پاکتان آج کل جس طرح فلف طریقوں سے ملک میں سرماید کاری لانے کیلتدارہ ی محتمی کمی مند سے کی منصوبہ بندی کرتے ہی جین معرف ڈیک ٹاہ پالیسیاں ہی ہماری میکوں کی بیات ہے کہ ووائے کریٹرٹ کارڈ بولڈرول کو می ووٹین لا کھروپ تو بغیر مقصود ہے۔ ماری سیاس پارٹیاں بیشہ بائد بانگ ومو کر کے حکومت بناتی ہیں۔ کسی درخوامت کے دیرہے ہیں۔

کرنے کے بہت سے کام صنعتوں کے مالکان کے ذہر ہوجا کیں گے۔ دوسرا فائدہ بیہ

June 17, 2019

Dunya News

Pakistan's products attract entrepreneurs at Commodity Expo in China

(Web Desk) – Pakistan's products have attracted a large number of local and international entrepreneurs at the ongoing South and Southeast Asia Commodity Expo and Investment Fair in China's Kunming city.

Pakistan has set up two hundred stalls at the exhibition to showcase its textiles, leather, gems, handicraft and other products.

Pakistani businessmen are making headway in highlighting the country's trade potential amongst 3,300 corporate entities from 74 countries at the week-long expo.

Pakistan Observer

Pakistan blooms in China's 'spring city' with 200 stalls set up at Commodity Expo

From textiles to leather, gems and handicraft – Pakistan's indigenous products showcased at the ongoing South and Southeast Asia Commodity Expo and Investment Fair (SSACEIF) in China's Kunming city have hit the mark, attracting huge number of local and international entrepreneurs. By setting up 200 stalls, Pakistani businessmen are making headway in highlighting country's trade potential amongst 3,300 corporate entities from 74 countries at the week-long expo, being held in Kunming, the capital of Yunnan province. In the heart of Kunming – referred to as 'Eternal City of Spring' for its flowers that bloom all year long, the Pakistani products are capturing the essence of fruitful trade links with Chinese companies.

The objective of the Expo, being held at Kunming's Dianchi International Convention and Exhibition Center, is to highlight Yunnan's key role in Chinese President Xi's Belt and Road Initiative, under which Pakistan is pursuing the flagship project of China Pakistan Economic Corridor (CPEC). The SSACEIF's inaugural ceremony was attended among others by President of Federation of Pakistan Chambers of Commerce and Industry (FPCCI) Engineer Daroo Khan Achakzai, Deputy Mayor of Islamabad Syed ZeeshanNaqvi, businessmen and senior media representatives from Pakistan.

"As Pakistan is fast executing the CPEC, it is high time to introduce its products at international arena to attract investment," Islamabad's Deputy Mayor ZeeshanNaqvi told APP's Special Correspondent Abdul JabbarZekria at the venue of Expo, that gathered a galaxy of corporate heads, businessmen and journalists from China and abroad. Naqvi said Pakistan's remarkable representation at the expo was to avail the immense opportunities offered by CPEC and also in view of Yunnan's significance being the gateway to Southeast and South Asia.

The Expo, featuring six major exhibition areas with 17 pavilions and 74,000 booths, marked holding of several sideline events including 2nd China-South Asia Cooperation Forum (and China-South Asia Media Forum, the 14th China South Asia Business Forum and 7th China South Asia Southeast Asia Think Tank Forum. The events were organized by Ministry of Foreign Affairs of China and China Council for Promotion of International Trade (CCPIT) Yunnan Council, in Kunming. The visiting President FPCCI Engineer Daroo Khan Achakzai during his interaction with Chinese entrepreneurs said Pakistan's business community valued China as an important partner in the country's economic development.

He said the involvement of Chinese enterprises, both in terms of technical and financial assistance in several projects of Pakistan was reflective of mutual interest and unstinting confidence. Earlier in Yuxi's resort city, Governor Yunnan province RuanChengfa opened the China-South Asia Cooperation Forum and delivered speech that encompassed an all-out-invitation to stakeholders to join China's journey of optimizing business environment with improved trade facilitation, focusing equity and competitiveness.

He mentioned that Yunnan was building the world's first class clean energy, green food and healthy life industries, besides pacing up for signature digital services such as 'e-travel around Yunnan'. He proposed establishment of a Secretariat of China-South Asia Cooperation Forum and setting up of liaison offices at foreign affairs departments to facilitate regular communication.

Dean of Media College of National University of Science and Technology (NUST) Dr. Muhammad Arif spoke about CPEC representing a new model of Pakistan and China cooperation that symbolized win-win approach of development and mutual benefit. He termed the project an opportunity to learn from China's path of development and said Pakistan could tap its real potential of modern tourism with Chinese support, proving as panacea for poverty in South Asia.

At the China-South Asia Media Forum, Pakistan's Consul General at Chengdu Muhammad Mudassir Tipu highlighted the importance of media in economic development and its key role as partner of the State, government, civil society and private sector.

He expressed confidence that with wider participation of senior Pakistani journalists at the Forum, millions of people in Pakistan would know about Yunnan's business and tourism prospects for Southeast and South Asia, including Pakistan.

Vice President of China Federation of Internet Societies and President of XinhuanetTianShubin noted that South Asia and China were home to 40 per cent of the world's total population, which required robust representation at international media fora and innovation in media sector. He also suggested effective use of social media and technology gadgets to address the modern day challenges. Pakistani journalists also shared their views at the Forum on media's role and responsibilities in the realm of China-South Asia collaboration.

Journalist Hassan Shahzad speaking on 'Integrating innovation and creating new prospects of connectivity, said by pursuing innovation through infrastructure connectivity, the BRI could prove to be an inclusive club of nations by keeping their cultural and ideological uniqueness. Anchorperson Yasir Rehman stressed that instead of indulging into differences, media should create a harmonious environment by highlighting commonalities among the nations. The Expo will continue till June 18, expecting thousands of visitors to hit the multilateral international event.—APP

BRI promotes global development

The China-proposed Belt and Road Initiative (BRI) promotes global development and builds not only infrastructure but also a good relationship among peoples and countries, Chairman of Bosnia and Herzegovina's (BiH) Presidency MiloradDodik has said.

"We saw BRI projects as a serious chance for development," Dodik told Xinhua, adding that RepublikaSrpska, one of the two entities of BiH, responded quickly to Belt and Road with cooperation official incentives for implementing related projects. "We will continue to stay dedicated to the initiative and try to mutually create more projects," said Dodik, who served as the president of RepublikaSrpska between 2010 and 2018. "The government, without doubt, accepts the initiative and values it," he added. Dodik also said Balkan countries welcome Chinese investments in the region, to which BiH belongs. Chinese investments in the Balkans are welcomed as a good chance for the development of the Balkan region as a whole," said Dodik, adding that he meets with Chinese business partners on a daily basis.

He took as an example the completion and successful operation of the Stanari thermal power station in the region, highlighting the power plant's strict compliance with the European Union's environmental standards.

Dodik also recalled his visit to the Chinese tech company Huawei several years ago, saying Huawei's technological advances are "much higher than those of other technological companies in the world."

"We do not have any negative experience (in cooperating with Huawei)," said Dodik. "Huawei cooperates with our telecom operator and there is not any security threat." Commenting on the trade dispute between the United States and China, Dodik said that instead of excluding others and imposing its solutions on others, China is dedicated to mutual cooperation and mutual interests.

China's response to the trade dispute gives chance for reaching an agreement and preserving the main elements of the international order, he said. China's success is not made at the expense of other people's interests, Dodik concluded.—Xinhua

The News

KP CM says govt committed to attracting investors

PESHAWAR: Chief Minister Mahmood Khan has directed for the immediate publicity campaign of HattarDarband Special Economic Zone (SEZ) and Mohmand Marble City to attract investors to the province and generate revenue by promoting economic activity. He directed the KPEZDMC to involve investors and work out the modalities on priority basis for the transfer of the land to the Swat Industrial Zone. This, he said, would help internationalize the local industries, including fisheries and garments.

These directives were issued by the chief minister while chairing a progress review meeting of the industries department, said an official handout. The meeting was attended by Finance Minister TaimurSalimJhagra, Minister Communication and Works Akber Ayub, Principal Secretary to Chief Minister Shahab Ali Shah, secretary Industries, focal person BOIT, VC BOIT, CEO BOIT, CEO KPEZDMC and other officials.

The chief minister was informed that investors had evinced a keen interest in conducting the feasibility study of Circular Railway Project connecting major cities of the province, adding that memorandums of understanding (MoUs) for the feasibility study would be signed soon.

Briefing the chief minister on the key achievements of the Industries department during the past one year, secretary Industries said that the department had been successful in the signing of Joint Venture and Concession Agreements of Rashakai SEZ in addition to the establishment of 28 new industrial units in the existing industrial zones which have generated 2,450 new employment. KPEZDMC has also been successful in reviving 67 closed industrial units which have restored 490 employees.

The meeting was informed that during the previous financial year, the KPEZDMC was successful in conducting the feasibility study of Swat Industrial Zone and Buner Marble Study. The department had also completed the bifurcation of Mix-8 Feeders resolving the tripping issues and adding an additional 5 MW capacity for new connections in Gadoon Industrial Zone.

Additionally, the department has also completed the Installation of 11 KV/3MW independent feeders at Dera Ismail Khan, energisation of gridstation of Mohmand SEZ and Energisation of independent electric feeders to SIE Kohat. Similarly, steps have also been taken for promoting Ease of Doing Business under which online customer facilitation system for all industrial zones have been established and transparent and streamlined customer facilitation i.e. NOCs, transfers, etc have been ensured.

As for the private sector employment, the department has been successful in the creation of 1250 direct and indirect jobs in 25 industrial units, recruitment of 360 staff in TEVTA and engagement of 100 young technical graduates in NayaTel by the Board of Investment (BoIT).

For the promotion of entrepreneurship, the Small Industries Development Board (SIDB) have enrolled 36 female entrepreneurs in Women Business Development Centres for incubation and support have been provided to 280 Small Medium Enterprises.

K2 News

ی پیک کے تحت صنعتی اور زرعی تعاون کو بڑھا رہے ہیں، راہداری کے تمام منصوبوں کو فنڈ ز فراہم کیے ہیں

اسلام آباد (آئی این بی) وفاقی وزیر منسوبہ تجم 1961ء بر کھا گیا ہے۔ ترقیاتی بجٹ 206 فید بھم کے فات کی ترقی کے لئے وفاق 173ء ب فری ندی درقی واصلاحات خدیم ضرو بختیار نے کہا ہے۔ جاری منصوبان کو کس کرنے میں فریق کیا جائے گاجس بت بڑے شارہ کے فاتی کے باوجو در قباق بجٹ کا سے تقریباً 200 باری ترقیاتی منصوب مکمل ہوں 76ء ب کے منصوب دکھ (باتی سل 6 اینٹے غیر 19

> ين، كم ترقى بافته احدّاع جن من جوني مغياب، ديك منده، جوفی نیبر پخولوا کے احداث شامل بین کیلے 48 ارب حق کے جن کرا تی ش 45 منصوب کیلئے 34 ارب حق کے جی جن داسان م آ یاد کیلئے 8 ارب ك ين منصوب الروع كردب إلى 180 رب أوا تألي ے دعد کیل محق کے اس جلد یانی ک دعد کیل 70 ارب فخف کے جی، زراحت کیلے 12 ارب رکھ جیں، موسیاتی حد کی کیلئے ، گرین پاکستان اور فورازم کیلئے 19 دب رکھے جی ما زاد مشمراور گلت باشتان کیلئے 62 ارب کا ہوا تر قباتی ہجٹ لا رہے ہیں۔ ٹائج ا کا ٹوی كيك فوجوانو ل كوفور تصفعتي زوزز كمقاضول عديم آ بنك كرف كيف اورائ اي ي كوطاكر 43 ارب مختل کے گئے جی ہی بیک کے تحت منعتی تعاون اور زرالی تعاون کو بوها رہے ہیں، وزارت قزائد نے ایشیائی رِ قِبَاتِی مِیک کے ساتھ 3.4ارب ڈالر کا بجٹ کی میورٹ کے لئے معاہدہ کیا ہے، آئے والے چندونوں يس قطر كامر تاريكي دورك يرياكتان آرب ين جس سے پاکستان اور قطرے درمیان مشتر کد تعاون کی بنیاد بات کی ہے جائے گی۔ ہفتہ کو پر اس کا فوٹس کرتے موسة وقائل وزيرمصوب بتدى وترتى عفروم خسرو بختيار نے کہا ہے کہ وزارے ٹرزانہ نے ایشائی تر قبائی وکک ك ساتھ 3.4 ارب ڈالر كا معاجدہ كيا ہے، پہلے سال 2.1 ارب والرريليز ك جاكي كدفاتا يروقاق 73 ارب وے كا يوكن سال 34 ارب ت 31 ارب بعالی کیلئے اس کے ملاوہ ہے، بلوچتان کیلئے 76ارب كے متصوب ركھ جيں يم ترقي وافته اطلاع جن ش جوني ولياب، ويكل منده، جوني فيبر يخونوا كيك 48 دب كمنسوب لادب إلى د كرا يك عدم توبركا وكارريا ي -45 منعوب كيلي 34 ارب کے میں ماسلام آباد کیلے 8ارب کے مصنفوت رکھ جی دیل ک صدیم اراسیعن کا چیا ہے، کران کوسٹ کیلے منعوبہ ٹائل کیا ہے، 80 ادر ترانائی کے امیر کیلے حق کے جس- پائی کے امیر کیلے ڈیموں کیلے 70 ادب حق کے جس- انہوں نے کہا کری بیک کے جتے متعوب جہ ان کوفٹا زفراہم کے جي ، ويعتران كوريد وريكام على رياسيه، ايم الل اين وان کی فااسک کیلے مین کی حکومت سے بات پہت عل ري به ساجد اووار جي ترقياتي منصويون جي کر چان کے مسائل رہے ہیں، یکی گینال پر 80 ارب فرق ہو بچکے ہیں، اس کو تمل کریں گے۔ آخر ارب رکے ایں ۔ مائیٹر تک ونگ منصوبوں کی و کچے بھال کر رے ہیں، سروے کے کرائی مجھ کے طاور آند ارب دیکے ہیں، مکومت نے 35 فیدر ہے کے چارگٹ يدعاياب يكى حكومت في النايد المنطق في الماء

June 18, 2019

Daily Times

COAS reaffirms 'unwavering' support for CPEC security

Chief of Army Staff (COAS) General Qamar Javed Bajwa Monday reaffirmed Pakistan Army's unwavering support for the security of the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC), a flagship project of China's Belt and Road Initiative (BRI), the Inter-Services Public Relations (ISPR) said in a statement.

The army chief made the remarks in his meeting with General Han Weighou, commander of China's ground forces, at the General Headquarters (GHQ) on Monday. During the meeting, matters related to regional security and professional interest were discussed, the military's media wing said, adding that visiting general lauded Pakistan Army's achievements in fight against terrorism and continued efforts for regional peace and stability.

Earlier on his arrival at the GHQ, an army contingent presented guard of honour to the visiting dignitary. To pay homage to the martyrs of Pakistan Army, the visiting general also laid floral wreath at the Martyrs Monument.

CPEC is a 3,000-kilometre network of roads, pipelines and railways to connect Gwadar port in Pakistan's Balochistan province to Kashgar in the Xinjiang autonomous region of China. A special security division was established in 2017 for the security of the joint project as well as protecting Chinese nationals working in Pakistan.

Separately, Australian High Commissioner Margaret Anne Adamson called on General Qamar Javed Bajwa to bid farewell at the end of her tenure in Pakistan.

Matters of mutual interest were discussed during the meeting. The COAS thanked the outgoing high commissioner for her services in Pakistan and acknowledged her contributions towards Pakistan-Australia relations. The visiting dignitary also appreciated Pakistan's contributions for regional peace and stability.

Pakistan, China agree to expedite work on CPEC's Eastern Corridor

Minister for Planning, Development and Reform Makhdoom Khusro Bakhtyar and Ambassador of China Yao Jing during a meeting here on Monday agreed to expedite the work on Eastern Corridor from Sukkur to Hyderabad on BOT (Build, Operate, and Transfer) basis for its early completion.

The two dignitaries expressed satisfaction over the pace of projects under China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) framework.

The minister said the incumbent government is committed to fast-track the progress on this flagship project between Pakistan and China. He appreciated the Chinese leadership and government for expanding the scope of CPEC by including socio-economic and agriculture

sector development under the platform. The minister noted that signing of framework agreement on agriculture cooperation is a major milestone, adding that Pakistan will welcome Chinese agriculture companies to explore investment opportunities for initiation of joint ventures.

The minister informed the Chinese ambassador that less-developed areas including the merged districts of KP and Balochistan have been accorded priority in the next year's development budget. He said that Gwadar Smart Port City Master Plan will be finalised soon which will chalk out the way forward for development of the coastal city.

Dawn News

Investigations uncover China-Pakistan trafficking nexus for prostitution

FAISALABAD: At first, in her desperate calls home to her mother in Pakistan, Natasha Masih couldn't bring herself to say what they were doing to her.

All the 19-year-old would say was that her new husband a Chinese man her family sold her off to in marriage was torturing her. Eventually she broke down and told her mother the full story, pleading with her to bring her home. The husband had hidden her away in a hotel in a remote corner of China and for the past weeks had been forcing her to have sex with other men.

Her mother turned to the only people she knew who could help, her small evangelical church in a run-down slum of Faisalabad. There, a group of parishioners began putting together an elaborate plan to rescue the girl from the hotel more than 1,770km away.

Natasha was one of hundreds of Pakistani girls who have been married off to Chinese men in return for cash payments to their families, most of them poor Christians

It has been reported how Christian pastors and Pakistani and Chinese brokers work together in a lucrative trade, pursuing Pakistani girls who are tricked into fraudulent marriages and find themselves trapped in China with sometimes abusive husbands.

Since then, police investigations have uncovered that many of the women are forced into prostitution in China. A picture of the extent of the trafficking networks has emerged from a series of arrests and raids in recent weeks by FIA, as well as testimony from victims.

Families are told their daughters will be wed to well-off businessmen and given good lives in China, and the marriage trade is depicted as a benefit for all sides impoverished parents receive money, while Chinese men find brides in a country where men outnumber women. But investigators are increasingly convinced that the majority of the girls are sold into prostitution, two law enforcement officials familiar with the investigations said.

"The girls who are interviewed say they were tortured" using a euphemism for rape and forced prostitution, said one of the officials. "They are afraid for their families and for the disgust they fear they will feel. ... Make no mistake, this is trafficking."

However, even as investigators are uncovering the scope of the trade, the government has sought to keep it quiet. Senior government officials have ordered investigators to remain silent about the trafficking because they don't want to jeopardize Pakistan's increasingly close economic relationship with China, the two officials said, speaking on condition of anonymity for that reason.

China's ambassador to Pakistan has gone on local television channels denying girls are trafficked to China and sold into prostitution. The issue of human trafficking was not discussed during a visit to Pakistan this month by China's vice president, Wang Qishan, who held talks with Prime Minister Imran Khan and Pakistan's president.

"China is denying it is happening, but we are showing the proof," said Saleem Iqbal, an activist who has helped bring girls back from China and collects evidence of trafficking networks that he provides to police.

The AP spoke by messaging app with Arooj, a Pakistani girl still trapped in China. She said her husband beat her and would come home drunk with friends and force her to have sex with them. Like many of the girls, she wasn't sure where she was in China; often they are taken from Beijing on flights elsewhere in the country, and then driven for hours to small towns, without being told the destination.

Punjab's Human Rights and Minorities Minister Ijaz Alam Augustine estimated that more than 500 women have been trafficked to China, while Iqbal put the figure at 750 to 1,000.

The two law enforcement officials said the Lahore-based network had been operating for at least a year. The network was protected by corrupt policemen, and the son of a former senior police official served as the lynchpin between the Chinese and Pakistani operatives, the officials said.

The network also benefited from lax oversight by authorities, they said. For example, at least five of the Chinese traffickers were able to enter Pakistan on business visas based on companies that didn't exist.

Pakistan Observer

Chinese technology giant delegation visits NUST

Led by its Chairman Mr XiongQunli, a 23-member delegation from the Chinese tech giant China Electronics Technology Group Corporation (CETC) paid a visit to National University of Sciences & Technology (NUST) here on Sunday. The purpose of visit was to formalize research collaboration in the cutting-edge areas of Artificial Intelligence, Cloud Computing, Big Data Analysis, Robotics, etc., and initiate a joint Academic Forum to co-produce research journals and academic publications.

Lt Gen Naweed Zaman, HI (M), (Retd), Rector NUST, flanked by senior management and faculty of NUST, greeted the delegation.

He highlighted some of the meritorious achievements of NUST and shared his vision for the university. He also invited the Chairman to establish CETC Innovation Centre at National Science & Technology Park (NSTP), NUST's flagship initiative being operationalized in July this year. The Park has the mandate to host leading technology companies to promote research and innovation aimed towards building the knowledge economy.

Earlier, the delegation was conducted to National Centre of Artificial Intelligent (NCAI), one of the two National Centres of Excellence awarded to NUST by the Government of Pakistan, after a rigorous competition amongst the higher education institutions of the country. Chairman CETC extolled NUST for its merits and achievements and wished to strengthen bilateral collaboration in areas of mutual interest. He further stressed the need for innovation-led development initiatives that hold promise for improving the quality of life.

The Nation

Chinese doctors perform free cleft lip surgeries

ISLAMABAD - A team of two Chinese surgeons and Pakistani doctors successfully operated upon 40 cleft lip and palate patients during five-day free medical camp held here.

Dr Malian and Dr Zhou Xia of Beijing University, Department of Stomatology especially travelled to the capital to join the camp during which a number of affected patients, mostly children, were treated at Islamabad International Hospital and Research Centre.

It was the third time that they visited Pakistan for conducting the surgeries. The camp was arranged by Islamabad Cleft Lip and Palate Association (ICLPA). During their stay in Islamabad, the Chinese doctors also provided training to the young medical practitioners to treat such patients.

At a reception hosted in the honour of the Chinese doctors, it was announced that a specialized hospital for Cleft lip and palate patients will be set up soon in the federal capital for which a piece of land has been acquired. It was hoped that philanthropists will come forward to participate in this noble task. The reception was addressed among others by Farhat Akhtar Rehman, Dr Azhar Sheikh and Dr Zahida Ahmed who explained the complexity of the disease and treatment process, while pledging to continue mission to serve the ailing humanity.

Dr Farhat said that they feel immensely pleasure to give the affected children a new life and to have a smile on their face. She said it was her pride to continue the mission of her late husband Dr Akhtar Rehman who has devoted whole of his life to help the cleft lip and palate patients to have a normal life, getting the ability to speak, eat and hear.

The speakers eulogized services of Chinese doctors who spared their valuable time to provide medical and surgical support to the cleft lip and palate patients. Dr Ma Lian said that she was keen to come to Pakistan providing medical services to their Pakistani brothers and sisters. She was doing so for the last many years. The Association's President M Aftab said that his

organization had been providing free surgical facilities to the poor families since 2004 with the support of families, friends and well-wishers.

Dr Azhar Sheikh said nearly 10,000 children with these deformities were born every year in Pakistan and alarmingly about 200,000 kids with these deformities are waiting to be operated upon.

According to Dr Zahida Ahmed of ICLAPA said that there were few challenges which required support, mainly dedicated volunteers who could continue and expand endeavour and increase financial support to sustain the noble cause.

Regular camps and operations are being held around the year and patients are welcome to get in touch. Meanwhile the next visit of the Chinese experts is planned in April 2020, she added.

The News

China Tourism & Cultural Week from today

Islamabad China Tourism and Cultural Week 2019 will be inaugurated here at Pakistan National Council of the Arts (PNCA) on June 18, aiming to showcase China's landscapes, tourism, culture and art.

China Cultural Center in collaboration with Cultural Office of the Embassy of the People's Republic of China in Pakistan would organise 'Chinese Musical, Dance and Cultural Show' in celebration of Chinese Tourism and Cultural Week 2019, an official of China Cultural Center in Pakistan told APP on Monday.

He said that the event would be attended by Yao Jing, Ambassador of the People's Republic of China, Minister, Parliamentarians and people from different walks of life.

The cultural activities includes a lecture, Chinese puppet show, China opera mix, Duo dance pursuit of the heart, folk music ensemble, dance performances and magic. A series of activities, including a photo show, a dragon boat festival, a Chinese tourism product display and Chinese theatrical performances, will be held over the week.

Jang News

سی پیک کی سیکورٹی یقینی بنائیں گے، آرمی چیف، چینی کمانڈر کی ملاقات

راولپنڈی (خبر ایجنسیاں) آرمی چیف جزل قمر جاوید باجوہ سے چین کی پیپزلبریشن آرمی کی زمینی فور سز کے کمانڈر جزل ہان وائیگونے بی ان گئے کیو میں ملاقات کی اس دوران آرمی چیف نے کہا کہ سی پیک کی سیکورٹی بیٹین بنائیگے جبکہ جزل ہان وائیگو کا کہناتھا کہ علاقائی امن وسلامتی کیلئے پاکستان کا کر دار سر اہتے ہیں، دوسری جانب آسٹریلوی ہائی کمشنر نے جزل باجوہ سے الوداعی ملاقات کی۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق جزل باجوہ اور جزل ہان وائیگو کے در میان ملاقات میں علاقائی سیکورٹی صور تحال اور پیشہ ورانہ امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، معزز مہمان نے دہشتگر دی کے خلاف جنگ میں پاک فوج کی کامیابیوں کی تعریف کی جبکہ علاقائی امن وسلامتی کیلئے بھی

پاکستان کے کر دار کوسر اہا۔ آرمی چیف نے می پیک کی سیکیورٹی کیلئے غیر متزلذل معاونت کے پاک فوج کے عزم کااعادہ کیا۔ آئی ایس پی آرکے مطابق جی اتھ کیو آمد پر چینی کمانڈر کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا

June 19, 2019

Business Recorder

Pakistan, China will promote tourism: Yao Jing

ISLAMABAD: Pakistan and China will promote tourism as well as people to people interaction in the new stage of China-Pakistan Economic Corridor (CPEC), said Yao Jing, Chinese Ambassador to Pakistan.

"Both Pakistan and China are famous for the rich Asian civilization, for the natural beauty and for the potential of tourism," said the Chinese ambassador while addressing the China Tourism and Culture Week 2019, organised by China Cultural Centre in Pakistan and Wuhan Tourism Promotional Event, China, in collaboration with Embassy of the People's Republic of China in Pakistan. It is a global event being celebrated throughout the world.

The ambassador further said that the new government in Pakistan is working very hard to promote tourism as the Foreign Ministry organised visits for foreign diplomats to some very beautiful valleys like Swat.

This year they also expect similar tourism promotion show from Pakistan agencies in China. They are going to promote Ghandhara Civilization which is one of the most shining Asian civilizations in the sub-continent. It could be a great attraction for tourists to Pakistan, he added.

He further said that previously they were focused on infrastructure projects but now they have a new stage and the people to people contact occupies major part of Pak-China cooperation in this new stage of the CPEC. Tourism and site-seeing are also the major areas to promote interaction, he added.

The ambassador further said that they are also trying to develop a package of the site-seeing between China and Pakistan. By demonstrating the potential of tourism cooperation between the two countries, the people would understand each other. He further said that China is open to Pakistani tourists and have a lot of resources and points to offer to them.

Dr Fridous Ashiq Awan, Special Assistant to Prime Minister for Information & Broadcasting said that Pakistan provides enormous opportunities to the Chinese people in the field of tourism. She said the Prime Minister also wants promotion of tourism in Pakistan. She said Pakistan desires cultural exchanges with China. "We have to learn from the success of China through empowering women in Pakistan as the women of China took great part in development of their country," said the special assistant, adding that China will also help Pakistan in knowledge economy. She said China always helped Pakistan in the difficult period of time.

She further said that the government has approved a new visa policy to facilitate travellers and tourists to Pakistan.

Artists from Wuhan Arts Troupe, as well as Pakistani Artists from National Performing Arts Group of PNCA performed in Gala Performance. Wuhan is a mega city in the middle reaches of the Yangtze industrial, scientific and educational base with the third largest number of colleges and universities in the country. Wuhan is a famous historical and cultural city in China and one of the birthplaces of China's Chu Culture. It is at the same time a key city for the high tech industry, auto industry and business circulation industry in China.

The event was attended among others by Ahmed FadelYacoub, Ambassador of Egypt, Christo JanseVan Noordwyk, Acting High Commissioner for South Africa, Charge de Affair of Embassy of Brazil, Jamal Shah, Director General PNCA, Li Yanxuan, Deputy Director China Cultural Centre in Pakistan, Dr Zhang Daojian, Head of Confucius Institute, ZeeshanNaqvi, Deputy Mayor of Islamabad, Xin Jin, Group leader of Wuhan MucipalBureaue of Culture and Tourism, China, and LeylaZuberi, a renowned Pakistani actress.

Senate body not happy with low allocations for CPEC projects

ISLAMABAD: Expressing serious reservations over low budgetary allocations for China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) projects, especially Western route, a parliamentary panel on Tuesday urged the government to increase the funding.

The Senate Standing Committee on Planning Development and Reforms which met here with Senator Agha ShahzaibDurrani in the chair also asked the details of total Public Sector Development Programme (PSDP) releases in the fiscal year 2018-19.

The panel jointly recommended the government to increase allocation of funds for Western Route of the CPEC to Rs 20 billion under the PSDP 2019-20.

Senator Usman Khan Kakar said that the estimated cost of DI Khan to Zhob Section, (N-50 having a length of 210 kilometers) was Rs 76.486 billion but this year only Rs 1.00 billion have been allocated for this road which is nothing.

Similarly, he said that the estimated cost of Zhob to Kuchlak road is Rs 63.8 billion; however, this year an amount of Rs 9.4 billion has been allocated for this project which is quite meager.

"Therefore, it is proposed that allocations for these projects should be increased to Rs 20 billion each," he said. Senator KulsoomPerveen and Usman Kakar also asked the government to allocate significant funds under the Green Pakistan drive for Balochistan. The officials of the Planning Commission said that the Ministry of Climate Change as yet has not formulated the PC-1 of the Green Pakistan Project and therefore no significant funding has been allocated in the current budget for the project under which the government has set a target of planting 10 billion trees over the next four years.

The senators said that it is surprising that the government as yet has not made any development on the flagship project of the Pakistan Tehreek-e-Insaf-led federal government.

KulsoomPerveen said that for construction of two-lane highway from Basima to Khuzdar, the allocation should be enhanced from proposed Rs 2 billion for the year 2019-20 to Rs 5 billion, besides enhancing allocation of Rs 1 billion to Rs 5 billion for the construction of Black Top Road and Yakmach-Kharan Road. Senator Lieutenant General Syed Salah-Ud-Din Tirmzi (retd) said the Mansehra-Naran Kalkhad road is an important strategic road linking Gilgit-Baltistan with the rest of the country. He said that during the summer, entire traffic from Gilgit-Baltistan uses this road.

The Suki Kinari Hydropower Project, an important project under the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC), is also located on this road. He said that keeping in view the importance of this road, it is requested that Rs 2 billion be allocated for rehabilitation and repair of this road.

AJK President hopes CPEC to turn state into economic engine

MIRPUR (AJK): Azad Jammu & Kashmir President Sardar Masood Khan Tuesday exhorted the need of comprehensive planning to turn the liberated territory into the economic engine of Pakistan through China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) initiative.

He was speaking as chief guest at a one-day conference on "special economic zone – future prospects and potential" which was organized here by CPEC Center of Azad Jammu & Kashmir University in collaboration with Institute of Strategic Studies Islamabad in the State's metropolis.

The conference was also addressed by Vice Chancellor AJK University Prof. Dr. Kalim Abbasi, Director (strategy) special economic zones Hassan N. Ansari and others.

The state president said that one of four mega CPEC projects have been completed in Azad Kashmir while initial planning for two more projects has been worked out. Similarly, work on Mansehra-Muzaffarabad-Mangla-Mirpur highway will start from the next financial year.

He urged universities, academia and media of the country to besides highlighting its socioeconomic benefits, effectively counter a negative campaign against the CPEC initiative.

He said that under the CPEC, nine special economic zones will be established across the country, and one of them will be established in Mirpur Azad Kashmir for which 1,185 acres of land has already been identified.

In the first phase, 571 acres of land will be acquired, while in the second phase, 614 acres of land will be purchased.

Sardar Masood Khan said that feasibility study including environmental study, topographic survey and other technical formalities of Mirpur special economic zone have been completed, and handed over to the Chinese officials.

Special incentives have been offered by the AJK government for investment in Mirpur economic zone.

These incentives include the tax-free import of machinery and other equipment, construction of infrastructure, and permission to prospective investors to generate their own electricity to run the industries at the local level.

Sardar Masood Khan said that the state government has set up a board of investment (BOI) to attract investment by local and foreign investors as well as overseas Kashmiris, and work is in progress on a comprehensive policy to protect the capital of the investors and to restore their confidence.

While enumerating challenges and difficulties, the AJK president said that planning was being made to ensure natural gas supply and uninterrupted electricity supply to the economic zone, setting up a dry port, the introduction of e-filing system and laying of the railway link between Dina-Jhelum-Mirpur.

He said that the state government was trying to ensure speedy development works in special economic zones, resolve environmental issues on a priority basis, and to take on board the local industrialists and small business.

On this occasion, Vice Chancellor Azad Jammu and Kashmir University, Prof. Dr Kalim Abbasi threw light on the efforts of CPEC centre for projecting economic corridor project in its real perspective.

He also paid tributes to state president Sardar Masood Khan for effectively highlighting Kashmir issue at the OIC summit in Makkah.

A memorandum of understanding was also signed between China-Pakistan Study Center of ISSI and the Azad Jammu and Kashmir University under which both the institutions will cooperate with each other in the field of education and research.

Daily Times

Close Pak-China ties ensure peace, stability in region: PM

Prime Minister Imran Khan on Tuesday said that close Pakistan-China cooperation was a factor of peace and stability in the region and expressed appreciation for China's support for Pakistan's role on international and regional issues.

The prime minister also underlined the importance of mutual support by China and Pakistan to each other on their respective issues of core interest.

He said this while talking to General Han Weiguo, the People's Liberation Army (PLA) Ground Forces commander, who called on him at the Prime Minister's Office. The prime minister congratulated General Han Weiguo on the conferment of the Nishan-i-Imtiaz (Military).

The prime minister recalled his wide-ranging exchange of views with President Xi Jinping in their two recent meetings in Beijing in April 2019 and Bishkek. He underscored that China Pakistan Economic Corridor (CPEC) was a flagship project of President Xi's visionary Belt and

Road Initiative and added Pakistan looked forward to also deepening cooperation in socioeconomic development between the two countries in Phase-II of CPEC.

General Han Weiguo thanked the prime minister for receiving him and said the conferment of the award was an honour for him.

He lauded Pakistan's successful efforts against terrorism and steps to promote regional peace and stability.

General Han also underscored the importance of the time-tested Pakistan-China All Weather Strategic Cooperation Partnership and reaffirmed China's resolve to deepen bilateral cooperation in all fields and further fortify the China-Pakistan relationship.

Earlier, President Dr Arif Alvi conferred Nishan-i-Imtiaz (Military) upon General Han Weiguo in a special investiture ceremony at the Aiwan-e-Sadr.

On the occasion, President Dr Arif Alvi congratulated General Han Weiguo and reiterated Pakistan strong resolve to take the bilateral relations between the two countries to new heights in all fields.

Later, General Han Weiguo also called on the president. The president said Pakistan and China enjoyed a unique all-weather and time-tested friendship and Pakistan considered China as its "Iron Brother".

While highlighting Pakistan-China friendship, an important cornerstone of Pakistan's foreign policy, the president said defence and economic relations between the two counties were vital for maintaining peace and stability in the region. He highlighted the importance of digital economy and cyber security in today's world and underscored the need for close cooperation between the two brotherly countries to ward off challenges emerging in cyber field.

The president further said that defence and strategic cooperation was the backbone of strategic cooperative partnership and defence authorities of the both countries had maintained close coordination.

Frequent high-level exchange of military delegations was a key aspect of our cooperation in this regard, he added. He also underlined the need to further enhance counter-terrorism cooperation between the two countries.

"Pakistan and China are joined together in a broad-based, long-term 'all weather strategic cooperative partnership'. Pakistan-China Treaty for Friendship and Cooperation and good neighborly relations has further contributed to the deepening of this relationship. The two sides have a multi-faceted bilateral cooperation in diverse fields such as economic, political, strategic and cultural areas and often share similar views on global issues," the president said.

He reassured that Pakistan strongly adhered to the "One China Policy" and expressed satisfaction over progress of all the ongoing projects initiated under China Pakistan Economic Corridor

(CPEC). General Han Weiguo thanked the president for awarding him the Nishan-i-Imtiaz (Military).

Pakistan Observer

Up gradation of fisheries sector in collaboration with China can enhance exports of Pakistan: PCJCCI

Pakistan can make a quantum leap in export promotion of the country by upgrading its marine fisheries sector in collaboration with China. It was observed by Shah Faisal Afridi, President Pak-China Joint Chamber of Commerce and Industry today while addressing a meeting of PCJCCI's think tank.

Afridi said that SMEDA had developed a viable strategy for development marine fisheries sector during its initial operational phase, but the strategy could not be implemented fully because of the political turmoil. Now, keeping in mind the sea potential of Gwadar and CPEC, the marine fishing sector needs urgent upgradation, for which Chinese methods of fishing and the fish processing technology can be highly useful, he added and offered to bring Chinese expertise and investment in fisheries sector in case the government assures hand-holding coupled with conducive policies. He informed that some Chinese companies had already evinced their interest to enter into joint ventures for making modern boats, sheds, and ice for marine fisheries.

Ahmed Hasnain, Senior Vice President PCJCCI said that the Chinese way of fisheries development may curb illiteracy among fishermen by transferring modern technology for preserving and processing marine fisheries, which will ultimately bring prosperity to the fishermen by enhancing the competitiveness of our fisheries sector in the world market. He further said that over 90 percent of the fishermen community was illiterate and still following the centuries old method of "feel and See" for catching fish. He said, they take their wooden hull boats in the shallow water, through their nets and leave it to the nature for getting fish. Hence, most of the time they have to stay in the water for a whole of the week and return with very little or nothing at all, he said and urged to replace the primitive methods with modern techniques by equipping the fishermen with the modern navigation system to discriminate between the edible and trash fish apart from identifying species and size of the different fish.

Speaking on this occasion, Salahuddin Hanif, Secretary General PCJCCI said, China is one of the largest seafood-consuming countries in the world. The total volume of frozen seafood processing industry in China is up to \$60.2 billion with the imports accounting for 11.7 percent of the domestic demand, he said adding that the fisheries and allied industrial operations in Pakistan were the most important economic activities along the coast of Sindh and Baluchistanby supporting livelihood of about one million fishermen and their families living in rural villages under difficult conditions. The situation needs urgent attention of the government to revamp the sector for enhancing exports and improving livelihood of the local fishermen, he said.

Chinese firm, PHATA ink MoU for low-cost housing units

An MoU was signed between Punjab Housing and Town Planning Agency (PHATA) and Chinese company Sunrise construction for the construction of low-cost houses under Naya Pakistan Housing scheme. Provincial Minister Mian Mehmood-ur-Rasheed/ Chairman PHATA and CEO of Sunrise construction Kevin Zhu signed the MoU. Chairman Taskforce for Housing YaqubIzhar, General Secretary Muhammad Atif Ayub and Chairman Public Facilitation Committee Hammad Awan were also present on the occasion.

The Minister said that Chinese company will construct ten thousand houses in Lahore and ten thousand houses in Sialkot during next three years with the help of pre-fab technology which will be a maiden experience in the country. 95 percent labour force be Pakistani while five percent technical staff will be Chinese and this would give employment to three lakh local people. Electricity will be provided through solar panels and recycling plants will be installed besides provision of clean drinking water in these housing units.

He said that these houses will be environment-friendly and the model home will be delivered by Chinese company within next 45 days. Mian Mehmood-ur-Rasheed said that this MoU is a milestone in housing sector which will unleash revolution in the construction industry. He said that provision of services by a Chinese firm for Naya Pakistan Housing scheme is laudable and innovation will be incorporated in the houses to be built under this project.

National Responsibility & Gwadar under CPEC

FAR from economic centres geographically, the small city of Gwadar is located in south-western Balochistan. It is ending and starting point of CPEC. Being the coastal point it has its extra ordinary significance. Balochistan has always been very important for regional as well as international players. Long coastal belt of Balochistan has made this province the most important than any other. Balochistan and eventually Gwadar has long been underdeveloped due to multiple reasons but fortunately now the things have changed. China-Pakistan Economic Corridor has started changing the fate of Balochistan though very slowly because this province can't make brisk progress unless the Government of Pakistan pays keen attention on its basic issues. That is why for the development of Balochistan notable funds in federal budget 2019-20 have been allocated. Because of CPEC road networks and industrial zones have already commenced development of the province.

The development of Gwadar Port will directly benefit Balochistan and the rest of Pakistan under the bilateral China-Pakistan Economic Corridor (CPEC). Gwadar is a city of some four hundred thousand inhabitants. Massive recent industrialisation under CPEC will have a great impact not only on the city population but also on the whole of the province. The Gwadar Free Zone would have the capacity to generate at least fifty thousand direct jobs in this remote city. Since the launch of CPEC, a significant change has happened and it brought second life to the port city. Before CPEC, even law and order situation of the province was very weak. After the commencement of comprehensive projects of CPEC, it has been greatly controlled. Now people

come freely to Gwadar not only for investment opportunities, but also for tourism purpose. People in the area have a greater hope about the future of Gwadar now. The engine of economic development of Gwadar emanates from the Gwadar Port.

With the operationalization of the Gwadar Port, the city now has its own university and its own vocational training institutes. Along with Chinese counterparts Pakistan has made comprehensive plan about the future of Gwadar. Gwadar is the port free zone. Pakistan has started implementing all other factors which can greatly facilitate the port and free zone development such as internet connectivity, water provision, city development, power plants, Gwadar International Airport. Initiating mega projects in Pakistan were not so much in practice before CPEC, but the Corridor brought many mega projects in the country. Many energy and industrialisation projects are being set up. Gradually the institutions in Pakistan will be familiar with the big projects. In earlier phase of CPEC, it was very difficult to conceive, plan, process and get approval for big projects, but now things are moving smoothly.

The Gwadar port was very important for Balochistan and thus entire Pakistan, as it had great potential to become the second biggest port city after Karachi and rise as one of the country's commercial, financial and economic centres. The federal government had a long-term master plan for Gwadar, under which it would plan the city to make it one of the best tourist sites of the country. Balochistan is remote from the federal capital. Its fate is changing because of Gwadar. The city is attracting investors not only from all over Pakistan, but also neighboring countries. Gwadar is opening up trade in Pakistan ever since it became part of CPEC. The port's development and its cargo handling facilities have enhanced its potential to become one of the largest ports in the region enabling it to attract not only the transshipment, but also the transit trade.

Government of Pakistan will have to develop Gwadar on international level. It will have to provide education, health, drinking water, earning opportunities and foolproof security to the population of Gwadar and thus the province. Any level of irresponsibility and inability will cause serious damage to this worthy project of CPEC. China has already invested US \$ 64 billion in CPEC but the internal development of Gwadar and the Province is responsibility of the Government of Pakistan. For its internal development we need not wait for financial support of any country as it is the responsibility of Pakistan. Unfortunately we ourselves have never paid serious attention to address matters and miseries of this entire region of Balochistan but now provincial and federal governments have started paying attention towards it.

Future of the CPEC

The relationship between Pakistan and China underwent a strategic transformation in 2016 with the launch of the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC), which reinforced the already strong ties between the two countries. Initial investments under the CPEC banner helped Pakistan overcome chronic electricity shortage and led to the upgradation of the country's road networks. However, CPEC projects have also been associated with a strain on both the fiscal and current accounts, dragging down the pace of development during 2018. Although the current

Pakistani government seeks a greater emphasis on industrial cooperation, we expect the original framework of the CPEC to remain largely intact, with a strong focus on physical infrastructure.

With a total estimated value of around US\$50bn, intended for dozens of projects spanning the energy, infrastructure and industrial sectors, the CPEC is China's largest bilateral partnership under its Belt and Road Initiative (BRI). It was touted by the former PML (N) government as an economic lifeline, which promised to deliver sorely needed foreign investment to the country. However, when the PTI formed a coalition government after the general election in July 2018, it tried to renegotiate the terms of certain projects and to reshape others. So far there have only been limited changes and the CPEC plans have largely been retained.

Since coming into power, the PTI, led by the Premier Imran Khan, has had to deal with harsh economic realities while deciding the future course of engagement with China. Following a few years of moderate growth and rising aggregate demand, the economy started to slow down in 2018. After annual growth of 5.6% on average during fiscal years 2015/16-2016/17 (July-June), Pakistan's GDP grew by 5.4% in 2017/18, and expansion was expected to slow further in 2018/19.

Meanwhile, the fiscal and current-account deficits ballooned to the equivalent of 5.4% and 5.8% of GDP respectively in 2018, compared with 5.2% and 3.9% of GDP respectively on average in 2016-17. The pressure on both the fiscal and current accounts over the last year and a half has been driven by a drastic increase in imports. This is largely attributable to the highly capital-intensive nature of the CPEC projects undertaken so far, which have mainly focused on power plants and road infrastructure. This partly contributed to not only higher government spending, but also a drastic increase in imports, resulting in pressure on both the fiscal and current accounts. Consequently, a number of CPEC projects slowed down or were halted during the second half of 2018.

According to the official definition of the initiative, which was mutually agreed between Pakistan and China, the CPEC is based on the so-called 1+4 framework, which prioritizes Gwadar port, energy, transport infrastructure and industrial co-operation. So far, almost all of the completed and ongoing projects—with cumulative investment amounting to around US\$19bn—have been in the power and transport sectors. The power projects have been largely financed by Chinese firms and banks under the build-operate-transfer model, while road projects have been carried out through a combination of bilateral loans from the Chinese government and fiscal outlays from Pakistan.

The PTI-led government has indicated its intention to shift the focus of the CPEC more towards industrialization and socio-economic development. In particular, it wants to start activating the nine special economic zones (SEZs) that were originally planned under the CPEC, in the hope that Chinese industries will relocate or set up joint ventures with local parties in these zones. The Pakistani government is also keen to accelerate the development of Gwadar port, on the Arabian Sea in Balochistan province, with the aim of transforming it into a trade hub.

Notwithstanding the desire to streamline the focus of the CPEC towards deeper industrial development on the Pakistani side, the CPEC portfolio is likely to remain skewed towards the energy sector in 2019-20, with six ongoing power projects estimated to add a combined 6,910 MW of electricity to the national grid once completed. Alongside energy, transport infrastructure will continue to comprise a sizeable part of the initiative, with the largest project being the upgradation of the Karachi-Peshawar main railway line ("ML-1"), at an estimated cost of US\$8.2bn.

On the other hand, success in promoting industrialization in Pakistan under the CPEC via the planned SEZs is likely to be limited. Although the government has promised reduced red tape and tax concessions, a broadly difficult business environment will continue to deter investors. Export-oriented Chinese firms facing rising labour costs at home could consider relocating to the SEZs in Pakistan, where wages are much lower. However, the lack of requisite skills and supply linkages in the local market is likely to present a problem, particularly for higher-end manufacturing segments such as electronics. Other markets, especially in South-east Asia (such as Vietnam) are likely to remain much more competitive in attracting Chinese manufacturing.

Overall, The Economist Intelligence Unit believes that China's dominant role in Pakistan's economy will continue to grow during the forecast period, even if the CPEC unfolds at a slower pace hereafter. The financial sector in particular is likely to receive further investment. Key recent examples of this include the 40% acquisition of the Pakistan Stock Exchange by a consortium of three Chinese bourses in December 2016, and the full buy-out of Pakistan's leading online retailer, Daraz, by a Chinese e-commerce giant, Alibaba, in May 2018.

For Pakistan, despite some misgivings around debt obligations associated with the CPEC, China remains the largest source of foreign investment, as well as a key strategic ally. Sino-Pakistani cooperation has grown beyond the economic sphere to include defence and security. The CPEC will remain the fulcrum around which the two countries are set to enhance cooperation in the coming years.

The Express Tribune

China's military commander calls on PM Imran

ISLAMABAD: Commander of China's People's Liberation Army Gen Han Weiguo called on Prime Minister Imran Khan here on Tuesday.

PM Imran commended General Weiguo on the conferment of Nishan-i-Imtiaz (military) and underscored the importance of relationship between Pakistan and China.

He also underlined that a close cooperation between Pakistan and China was a factor for peace and stability in the region and expressed appreciation for China's support towards Pakistan's on international and regional issues.

The premier recalled his two meetings with Chinese President Xi Jinping in Beijing and Bishkek this year.

He maintained that China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) is a flagship project of President Xi's visionary Belt and Road Initiative and that Pakistan looked forward to deepening cooperation in socio-economic development between the two countries in Phase-II of the project.

General Weiguo thanked PM Imran for his hospitality and stated that the conferment of the award was an honour for him.

He lauded Pakistan's efforts against terrorism and steps taken to promote regional peace and stability.

General Weiguo reaffirmed China's resolve to further deepen bilateral cooperation and relationship between the two countries.

The Nation

Nishan-i-Imtiaz(M) conferred upon General Han

ISLAMABAD - President Dr Arif Alvi Tuesday conferred Nishan-i-Imtiaz (Military) upon General Han Weiguo, Commander of the People's Liberation Army (PLA) Ground Force of China, in a special investiture ceremony at the Aiwan-e-Sadr. On the occasion, President Dr Arif Alvi congratulated General Han Weiguo and reiterated Pakistan's strong resolve to take the bilateral relations between the two countries to new heights in all fields. Later, General Han Weiguo also called on the President, a press release said. The President said Pakistan and China enjoyed a unique all-weather and time-tested friendship and Pakistan considered China as its "Iron Brother". While highlighting Pakistan-China friendship, an important cornerstone of Pakistan's foreign policy, the President said defence and economic relations between the two counties were vital for maintaining peace and stability in the region. He highlighted the importance of digital economy and cyber security in today's world and underscored the need for close cooperation between the two brotherly countries to ward off challenges emerging in cyber field. The President further said that defence and strategic cooperation was the backbone of strategic cooperative partnership and defence authorities of the both countries had maintained close coordination. Frequent high-level exchange of military delegations was a key aspect of our cooperation in this regard, he added. He also underlined the need to further enhance counterterrorism cooperation between the two countries. With the completion of early harvest projects, CPEC has entered its second phase, he said, adding in which focus was on socio-economic cooperation, agriculture development, poverty alleviation and industrial cooperation.

He further underscored that the safety and security of Chinese nationals was Pakistan's top priority. He highlighted that Government of Pakistan had instituted multi-layer security arrangements with the civil and military security agencies and involvement of provincial and federal governments for the safety of Chinese nationals.

General Han Weiguo thanked the President for awarding him the Nishan-i-Imtiaz (Military).

The Nation

Close Pak-China co-op factor of stability: PM

Islamabad - Prime Minister Imran Khan has underlined the importance of mutual support by China and Pakistan to each other on their respective issues of core interest.

Talking to Commander People's Liberation Army (PLA) Ground Forces, China who called on him here on Tuesday, Prime Minister also underlined that close Pakistan-China cooperation was a factor of peace and stability in the region and expressed appreciation for China's support for Pakistan's role on international and regional issues. The PM recalled his wide-ranging exchange of views with President Xi Jinping in their two recent meetings in Beijing in April 2019 and Bishkek in June 2019.

The PM underscored that CPEC was a flagship project of President Xi's visionary Belt and Road Initiative and added that Pakistan looked forward to also deepening cooperation in socio-economic development between the two countries in Phase-II of CPEC.

General Han Weiguo thanked the Prime Minister for receiving him and stated that the conferment of the award was an honour for him. He lauded Pakistan's successful efforts against terrorism and steps to promote regional peace and stability.

General Han also underscored the importance of the time-tested Pakistan-China All Weather Strategic Cooperation Partnership and reaffirmed China's resolve to deepen bilateral cooperation in all fields and further fortify the China-Pakistan relationship.

Defence Minister PervaizKhattak, Foreign Secretary Sohail Mehmood and high-ups of Pakistan army were present during the meeting.

Meanwhile, President Dr Arif Alvi has reiterated Pakistan's strong resolve to take the bilateral relations with China to new heights in all fields.

Talking to Chinese Commander of People's Liberation Army Ground Force General Han Weiguo who called on him here on Tuesday, the President underlined the need to further enhance counter-terrorism cooperation between the two countries.

Highlighting Pakistan-China friendship, an important cornerstone of Pakistan's foreign policy, the President said Defence and economic relations between the two counties are vital for maintaining peace and stability in region.

The President also said that Pakistan deeply values China's support on issues of its national security and territorial integrity including Kashmir.

He re-assured that Pakistan strongly adheres to the "One China Policy".

The President expressed satisfaction over progress of all ongoing projects initiated under CPEC and underscored that the safety and security of Chinese nationals is Pakistan's top priority.

The News

Pak-China ties in fisheries urged

LAHORE: Pak-China Joint Chamber of Commerce and Industry (PCJCCI) President Shah Faisal Afridi on Tuesday said Pakistan could make a quantum leap in export promotion by upgrading its marine fisheries sector in collaboration with China.

Addressing a meeting of PCJCCI's think tank, Afridi said SMEDA had developed a viable strategy for developing marine fisheries sector during its initial operational phase, but the strategy could not be implemented fully because of the political turmoil.

"Now, keeping in mind the sea potential of Gwadar and CPEC, the marine fishing sector needs to be urgently upgraded, for which Chinese methods of fishing and fish processing technology can be highly useful," he observed.

PCJCCI offered to bring Chinese expertise and investment in the fisheries sector if the government assured of hand-holding coupled with favorable policies. He informed that some Chinese companies had already showed interest to enter joint ventures for making modern boats, sheds, and ice for marine fisheries.

SEZ under CPEC to make Punjab centre of trade

LAHORE: Faisalabad that has the largest industrial estate of almost 11 kilometers along the Lahore-Islamabad Motorway is getting a specialized economic zone named M-3 Allama Iqbal Industrial City under China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) project.

Mian Kashif, a renowned businessman of Faisalabad, who was recently appointed as Chairman Faisalabad Industrial Estate Development and Management Company (FIEDMC) by the Prime Minister Imran Khan, discussed the future prospects of industrial development in the area.

Q. What Faisalabad gets from CPEC?

A. CPEC has provided Punjab a unique opportunity in promoting trade and investment in the region. Punjab has had four major CPEC projects; M-3 AII City is one of those. Geographical location of Punjab is vital for any future trade and economic activities across the region as it has been connecting all arteries in Pakistan as well CPEC routes.

Thus, future trade will cross Punjab, irrespective of China or India. Further, M-3 AII City known as Faisalabad Industrial Estate is already established along Lahore-Islamabad Motorway, while 250 acre Value Addition City (VAC) is also connected with the motorway.

Work on the SEZ has already started. Response on the project from both domestic and Chinese investors is overwhelming, as three Chinese ceramic companies have already booked their plots here with estimated foreign investment of \$900 million. Additionally, one Chinese company Hunan Yatai Ceramics also signed an agreement with FIEDMC to establish ceramics plant worth \$70 million. This will be a game changer for Pakistan's economy.

Q. What facilities would be offered at the M-3 AII City?

A. The M-3 AII City will be the largest SEZ of Pakistan with total area of 3,300 acre connected with two motorway links - Lahore-Islamabad and Karachi-Sukkur-Multan-Jarwanwala links. To attract investors, 10 years income tax holidays, besides duty free import of plant and machinery facility will be provided to the investors.

The land has been acquired, while ground work will start in August. PM Imran Khan will officially launch it in October this year. The SEZ is being established on public private partnership and joint ventures of company to company agreements on flexible plot sizes ranges from 1 acre to 50 acres as per the specific need of the industry.

Furthermore, the SEZ is socially compliant already approved by environment protection department along with centralized security system on the pattern of Lahore Safe City like surveillance mechanism. The M3-City will have warehouse and dry ports facilities, other than an Expo Centre, commercial areas, hotels, banks, restaurants, coffee shops, modern hospital equipped with trauma centre, labour colonies and aerodrome/helipad.

Q. How many new industries and employment will directly initiate from it?

A. Around 400 industries will establish in the M-3 AII City which will generate over 0.3 million direct jobs other than establishing allied industries and supply chain for the SME sector. Approximately Rs400 billion foreign and local investments pumped into this project.

Furthermore, to benefit the locals of the area, who are seeking employment opportunities, a 25 percent quota for employment will be allocated there. They will be trained in vocational institutions with the support of Deutsche Gesellschaftfür International Zusammenarbeit (GIZ), Fouji Foundation, TEVTA, PVTC, and other institutions of international standards.

Q. What is role of the FIDEMC in development of the M-3 AII City?

A. the FIDEMC provides one window operation facility to the investors besides state of the art required industrial facilities ranging from power, gas, water and sanitation on priority basis. The FIEDMC SEZ is taking lead in Pakistan by attracting local as well as foreign direct investment (FDI) as more than 20 Chinese companies have already invested here with the efforts of the FIDMEC. Additionally, big local groups are also keen to invest here and are getting information about the project prospects and investment feasibility.

Q. How much government investment is required for infrastructure development in the M-3 AII City?

A. The federal government is financing the cost of provision of gas and electricity to all the SEZs of FIEDMC. Faisalabad Electric Supply Company (FESCO) will require Rs200 million for provision of 80MW uninterrupted electricity supply.

This will include conducting of transmission lines and ancillary arrangements. The Board of Investment committed ensuring required funds for all required infrastructure. Around Rs1.4

billion have initially been allocated under the Public Sector Development Program (PSDP) of the budget for fiscal year 2019-20 for the provision of utilities.

The development work on power station has already been initiated, and NOC for 40MW power station was issued. Further, 40MW additional transformer can be placed in the existing power station as stop gap arrangement.

Meanwhile, the construction and erection of second power station will be completed. The FIEDMC will also require 20MW by December 2019 for M-3 AII City as the sales have already started. The new M-3 AII City will improve the trade balance, and create the employment and investment through service provision, and effective administration, in accordance with the PM's vision.

Jang News

سى پيك سے متعلق يارليماني كميٹي كيلئے سينيٹر زنامز د

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) چیئر مین سینیٹ محمہ صادق سنجرانی نے سینیٹ میں قائد ایوان سینیٹر سید شبلی فراز اور قائد حزب اختلاف سینیٹ سینیٹر راجہ محمہ ظفر الحق کی مشاورت سے سی پیک سے متعلق پارلیمانی کمیٹی سینیٹر زنامز دکر دیئے ہیں، سینیٹ سیکرٹریٹ کی جانب سے قومی اسمبلی کو کھے گئے خط میں سی پیک سے متعلق پارلیمانی کمیٹی میں نامز د
کئے گئے سینیٹر زمیں چوہدری تنویر خان، میر کبیر احمد محمد شاہی، شیر ی رحمان، احمد خان، ڈاکٹر شہز ادوسیم، خوش بخت شجاعت اور ہلال الرحمن شامل ہیں

June 20, 2019

Business Recorder

Pak-China friendship beyond political affiliations: Mandviwala

ISLAMABAD: Senate Deputy Chairman Saleem Mandviwala Wednesday said Pakistan's commitment to a healthy relationship with China and to the success of China Pakistan Economic Corridor (CPEC) is beyond the political affiliations and provincial territories.

He expressed these view during a meeting with Chinese delegation, led by Baige Zhao who called on him here at the Parliament house, a statement said.

Zhao said her visits to Pakistan have always involved interactions with government, business community as well as people of Pakistan and it is the people to people contacts that have resulted in meaningful results of the interactions on both sides.

While discussing the future engagements between the two countries under CPEC the prospects of cooperation for innovation in agricultural sector, human development, job creation, poverty alleviation, industry and infrastructure were touched upon.

Senators expressed hope that Pakistan will have a lot to learn from the Chinese example. And with both countries getting closer with time, more avenues of cooperation will emerge.

The Pakistani delegation welcomed Baige Zhao, Vice Chair of the 12th NPC Foreign Affairs Committee and her four member delegation to Pakistan and appreciated her work in driving the CPEC journey.

The Pakistani delegation, headed by the Deputy Chairman Senate comprised of Senators Dr SikandarMandhro, Syed Muhammad Shah Jamot, Muhammad Javed Abbasi, Mushahid Hussain Sayed, Mohsin Aziz, Faisal Javed and Prof Dr MehrTajRoghani.

Daily Times

China enhances financial support for BRI projects

China's Ministry of Culture and Tourism plans to work with banks to channel more financial support for tourism projects that would help promote the Belt and Road Initiative (BRI) and the country's poverty alleviation cause.

According to a circular published on the ministry's website, the program will be jointly launched by the ministry and several major banks in China, including the China Development Bank, the Export-Import Bank of China and the Bank of China, to select culture and tourism-related investment and financing projects from across China.

The program will encourage projects regarding the construction of culture and tourism infrastructures and facilities in key scenic spots, cultural industry parks at national and provincial levels and tourism towns with local characteristics, read the circular.

Projects with new models in the industry such as those featuring elements of cartoon games, digital art and digital technologies and study and sports-themed tourism will also be encouraged.

The circular noted that favorable support will be given to projects that may boost the employment for impoverished people in the poverty-stricken areas, old revolutionary base areas, regions inhabited by ethnic groups and border areas.

Projects related to the construction of the Belt and Road as well as other regional development plans regarding the Beijing-Tianjin-Hebei region, the Yangtze economic belt, the Guangdong-Hong Kong-Macao Greater Bay Area and the Yangtze River Delta will also gain preferential support.

According to the circular, private businesses and enterprises of micro, small or medium sizes in the sector will get preferential consideration as well. It stressed that the prospects of both social benefits and economic returns of the projects should be taken into account in the selection.

Dawn News

Belt and Road Initiative can lift 32m out of poverty: World Bank

WASHINGTON: China's massive Belt and Road infrastructure drive could speed up economic development and reduce poverty for dozens of developing countries, the World Bank said on

Tuesday in a new report that called for deep policy reforms and more transparency for the initiative.

The long-delayed report said that the Belt and Road — a string of ports, railways, roads and bridges and other investments connecting China to Europe via central and southern Asia — could lift 32 million people out of moderate poverty conditions if implemented fully. Still, there are "significant risks," the World Bank said.

"Achieving the ambitions of the Belt and Road Initiative will require equally ambitious reforms from participating countries," World Bank Vice President for Equitable Growth CeylaPazarbasioglu said in a statement.

"Improvements in data reporting and transparency — especially around debt — open government procurement and adherence to the highest social and environmental standards will help significantly," she added.

World Bank President David Malpass skipped China's second Belt and Road summit in Beijing in April to take his first foreign trip to Africa instead. Malpass was a critic of Belt and Road when he was an official at the US Department of the Treasury, arguing that it was saddling some countries with unsustainable debts.

The report found that for some countries, the costs of new infrastructure could outweigh potential economic gains and the benefits would be unevenly distributed among participating countries.

Real income gains in the Kyrgyz Republic, Pakistan, and Thailand could be above eight per cent, but Azerbaijan, Mongolia and Tajikistan could experience negative welfare gains due to high infrastructure costs, the analysis showed.

The World Bank said real income for Belt and Road corridor economies could be two to four times larger if they ease trade restrictions and institute reforms to reduce border delays.

Increased private-sector participation in Belt and Road, now dominated by China's state-owned banks and enterprises, can help sustain the initiative in the long run, but participating countries would need to institute reforms to improve their investment climates, including stronger legal protections and regulations, the report said.

"Little is known about the processes for selecting firms" for Belt and Road projects, the report said. "Moving toward international good practices such as open and transparent public procurement would increase the likelihood that BRI projects are allocated to the firms best placed to implement them."

There was also a need to increase transparency of debt terms and conditions for Belt and Road projects to allow governments to assess the risks to their ability to sustain debt, the report said.

Dunya News

China could build 30 'Belt and Road' nuclear reactors by 2030

SHANGHAI (Reuters) - China could build as many as 30 overseas nuclear reactors through its involvement in the "Belt and Road" initiative over the next decade, a senior industry official told a meeting of China's political advisory body this week.

Wang Shoujun, a standing committee member of the China People's Political Consultative Conference (CPPCC), told delegates on Wednesday that China needed to take full advantage of the opportunities provided by "Belt and Road" and give more financial and policy support to its nuclear sector.

"Going out' with nuclear power has already become a state strategy, and nuclear exports will help optimize our export trade and free up domestic high-end manufacturing capacity," he was quoted as saying in a report on the CPPCC's official website.

He said China needed to improve research and development, localize the production of key nuclear components, and grow both the domestic and foreign nuclear markets to give full play to the country's "comprehensive advantages" in costs and technology.

Wang, also the former chairman of the state-owned China National Nuclear Corp. (CNNC), said "Belt and Road" nuclear projects could earn Chinese firms as much as 1 trillion yuan (\$145.52 billion) by 2030, according to more details of his speech published by BJX.com.cn, a Chinese power industry news portal.

He said 41 "Belt and Road" nations already had nuclear power programs or were planning to develop them, and China only needed to secure a 20% market share to create five million new jobs in the sector, according to the news portal.

CPPCC did not immediately respond to a request for comment.

China is in the middle of a reactor-building program it hoped would serve as a shop window to promote its homegrown designs and technologies overseas, especially its own third-generation reactor design known as Hualong One.

But the pace of construction at home has slowed down amid technological problems and delays at some key projects, as well as a suspension of new approvals that lasted over three years.

Wang, according to BJX.com.cn, said there was currently overcapacity among local nuclear manufacturers, but the domestic market value for nuclear equipment could reach more than 48 billion yuan a year within two years. He didn't say how much it was worth currently.

The News

China installs outer dome on Hualong One reactor in Karachi

SHANGHAI: China has finished building the outer safety dome at its first overseas "Hualong One" nuclear reactor in Pakistan, with the project scheduled to be finished by the end of 2020, the China National Nuclear Corp (CNNC) said late Tuesday.

China is hoping to use its third-generation Hualong One design to boost its presence in the overseas nuclear power sector and it is already making plans to build projects in Argentina and Britain, international media reported.

The steel dome - measuring about 53 meters in diameter and over 23m in height, and weighing about 366 tonnes - was placed upon the top of the containment building walls at 8:06am yesterday, China National Nuclear Power (CNNP) has announced.

The Hualong One uses a double-layer safety shell design. Together with the inner protective dome, the outer dome protects the reactor and prevents the release of radioactive materials into the environment in the event of a serious accident. "The successful hoisting of the outer safety dome has marked the end of the main structural project of the nuclear power plant, which has created favorable conditions for the overall test and thermal test of the subsequent containment," CNNP said.

China developed the Hualong One reactor as a rival to the Westinghouse-developed AP1000 and Europe's "Evolutionary Pressurized Reactor", with both models beset by cost overruns and construction delays. The world's first Hualong One reactor is set to go into operation ahead of schedule in the southeast Chinese province of Fujian late next year. CNNC said its four demonstration projects in China and Pakistan are progressing in an orderly manner, noting that they "are the only third-generation pressurized water reactor projects in the world that are being constructed on schedule."

June 21, 2019

Business Recorder

Pakistan accords great importance to CPEC: PM

ISLAMABAD: Prime Minister Imran Khan on Thursday said that Pakistan accorded great importance to China Pakistan Economic Corridor (CPEC) projects and all the efforts were being made to further streamline and improve coordination at all levels, especially when the CPEC project had entered into its second phase with inclusion of critical areas such as agriculture and socio-economic development.

He was talking to Ms. Zhao Baige, Vice Chair of the 12th NPC Foreign Affairs Committee, Chair of the Advisory Committee of Belt & Road Initiative International Think Tank of Chinese

Academy of Social Sciences, Chair of Advisory Committee of CASS-RDI, who called on him at the PM Office.

The prime minister while welcoming the delegation said that it was a matter of great satisfaction to note that all-weather and time-tested Pak-China friendship was transforming into a robust economic partnership.

He said Pakistan wanted to learn from the Chinese experience and expertise in different sectors.

A special cell was being established at the Prime Minister's Office to ensure seamless coordination between businesses of public and private sectors, he added.

Dr Zhao was accompanied by Fang Cal, Vice Chairman and Member of the Party Leadership Group of the Chinese Academy of Social Sciences, Chairman of China Overseas Ports Holding Company Ltd Bao Zhong Zhang, Chairman HuangshanDuowei Biology Co Ltd GuangHui Chen, Chairman Wuhan Landing Medical Hi-Tech Co Ltd Xiao Rong Sun, President Chenjiancheng TVSKY, Jiancheng Chen, Chairman Pakistan Chinese Enterprises Services Co Ltd, ZiHai Wang and Director RDI Secretariat Wen Qing Xu.

Minister for Planning Makhdoom Khusro Bakhtiar, Minister for Maritime Affairs Syed Ali Haider Zaidi, and Adviser on Commerce Abdul Razzak Dawood, Special Assistant to the Prime Minister Naeem-ul-Haq, Senator Faisal Javed and Javed Afridi were also present during the meeting.

Ms. Zhao, in her remarks, said that China would continue extending all possible cooperation to Pakistan in areas such as agriculture, health, housing and socio-economic development.

Daily Times

PM for further coordination with China in second phase of CPEC

Minister Imran Khan Thursday said that the efforts are being made to further streamline and improve coordination with China at all levels, especially when the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) project has entered its second phase.

In a meeting with Zhao Baige, vice chair of the 12th NPC Foreign Affairs Committee, chair of the Advisory Committee of Belt & Road Initiative International Think Tank of Chinese Academy of Social Sciences, who called on him at the PM Office, the prime minister said in its second phase, the critical areas such as agriculture and socio-economic development have also been included in the CPEC, said a PM Office statement. Zhao, also the Chair of Advisory Committee of CASS-RDI, was accompanied by Fang Cal, vice chairman and member of the Party Leadership Group of the Chinese Academy of Social Sciences, chairman of China Overseas Ports Holding Company Ltd, Bao Zhong Zhang, chairman HuangshanDuowei Biology Co Ltd, GuangHui Chen, chairman Wuhan Landing Medical Hi-Tech Co Ltd, Xiao Rong Sun, president Chenjiancheng TVSKY, Jiancheng Chen, chairman Pakistan Chinese Enterprises Services Co Ltd, ZiHai Wang and Director RDI Secretariat Wen Qing Xu.

The prime minister welcomed the delegation and said that it is a matter of great satisfaction to note that all-weather and time-tested Pakistan-China friendship is transforming into a robust economic partnership. He added that Pakistan wants to learn from Chinese experience and expertise in different sectors. He said a special cell is being established at the Prime Minister's Office to ensure seamless coordination between businesses of public and private sectors. Zhao, in her remarks, said that China will continue extending all possible cooperation to Pakistan in areas such as agriculture, health, housing and socio-economic development.

CPEC entering expansion phase: Chinese envoy

Chinese Ambassador to Pakistan Yao Jing said on Thursday that the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) had now entered into the expansion phase. Addressing a forum on CPEC in Islamabad, he said that CPEC was important for progress and development of Pakistan in future and also imperative for promotion of cooperation between the two countries.

He reiterated that Chinese leadership was committed to maintaining strong relations with Pakistan. He said the CPEC think-tank forum was arranged on the will of the foreign ministers of Pakistan and China, adding that its purpose was to highlight and project the matters related to CPEC. The ambassador further said that CPEC had created thousands of job opportunities in Pakistan, adding that the people of Pakistan played a key role in CPEC success.

Dunya News

Free trade agreement will be signed with China under CPEC: Khusro Bakhtyar

ISLAMABAD— Federal Minister for Planning, Development & Reform Makhdum Khusro Bakhtyar on Friday has said that free trade agreement with China will be signed in the second phase of China-Pakistan Economic Corridor (CPEC).

Addressing CPEC Forum in Islamabad on Friday, the minister said pace of work on Special Economic Zones under China-Pakistan Economic Corridor has been accelerated. Industrial development is being focused under CPEC with the approach to relocate the Chinese industry in Pakistan, he added.

He urged the private sector to take lead in industrial development, adding that cooperation in industrial sector will further strengthen relationship between Pakistan and China.

Khusro Bakhtyar said the government is committed to socio-economic development, particularly in the western parts of Pakistan, under CPEC. He said education, health and agriculture will be improved. He said in infrastructure sector, railways network and development of coastal areas, including Gwadar Port, are being given special importance.

Chinese company GuangzhouRongshen commits \$2 million investment in FIEDMC

(APP) — One of the largest Chinese manufacturers of fragrance and perfume Guangzhou Rongshen Trading Company Monday ,following the attractive package of incentive offered by the Prime Minister Imran Khan announced to invest US \$ 2 million in chemical sectors to further explore direct foreign investment avenues in Pakistan.

Chairman, Guangzhou Rongshen Trading Company, Ivan Jiang signed memorandum of understanding with Chairman Faisalabad Industrial Estate Development and Management Company (FIEDMC) Mian KashifAshfaq," says a press release.

Ivan Jiang talking to media persons after signing MOUs said legal framework in Pakistan is sound and comprehensive. Pakistan government had already played good role to provide business friendly environment and security to Chinese companies.

Chief Operating Officer, FIEDMC AamirSaleemi was also present.

He said they were an international chemicals supplier and his company intended to explore business and investment opportunities in Pakistan which had become an important investment destination for the Chinese businessmen and entrepreneurs after the launch of China Pakistan Economic Corridor (CPEC).

Pakistan Observer

Pakistani writers, poets' delegation visits Beijing, Tianjin All-weather strategic cooperative partnership etches in psyche of Pak-China peoples

A four-member delegation led by Director General, Pakistan Academy of Letters, Dr Rashid Hameed is currently visiting China to further enhance cooperation in the field culture and literature between the two countries. The delegation arrived here on the invitation of Chinese Writers Association also included renowned poet Amjad Islam Amjad, Dr Abdul KarimSoomro, and MsBushra Farrukh.

Pakistan Ambassador to China, Masood Khalid in a meeting held at the Pakistan Embassy Beijing briefed the delegation about Pakistan-China relations and highlighted that both countries were enhancing cooperation in the fields of arts, broadcasting, films, publications, sports, museums, people-to-people exchanges and cultural linkages.

He said that an exhibition of original artifacts from Pakistan representing Gandhara Civilization was on display at the National Museum of China, Beijing. Ambassador Khalid informed the delegation that publishing houses in Pakistan and China were being encouraged to translate and print literary classics so that the people of the two countries can appreciate each other's rich culture.

Earlier addressing an event to launch the book titled 'You and Us Volume-II' organized by the Embassy of Pakistan here, he highlighted that this unshakable trust and understanding between

the two countries was the hallmark of our relationship. He emphasized that this 'All Weather Strategic Cooperative Partnership for shared future in a new era' has now been etched in the psyche of Pakistani and Chinese people. Emphasizing on the growing people-to-people exchanges between Pakistan and China, Ambassador Masood Khalid mentioned that there existed mutual adulation amongst the common people of both countries. The stories of people-to-people friendship have been recorded in the book titled "you and us". Ambassador Khalid paid tribute to the Chinese writers and authors who had contributed personal anecdotes to this book. He mentioned that You and Us Volume-II was in the process of printing which includes contributions from Pakistani diplomats and distinguished personalities who have shared stories of their friendship with China. Ambassador Masood Khalid also informed the audience that he was returning to homeland after completion of his tenure.—APP

The Nation

Pakistan welcomes British investment in CPEC

ISLAMABAD - Foreign Minister Shah Mehmood Qureshi said Pakistan welcomes British investment in China Pakistan Economic Corridor projects.

Speaking at the CPEC forum here, the minister said during his recent visit to the United Kingdom, he had talked about CPEC with his British counterpart Jeremy Hunt.

This week, Pakistan and the UK had reaffirmed commitment to take bilateral relationship forward and work for shared prosperity. The commitment was made at fourth review of Pakistan-UK Enhanced Strategic Dialogue in London. Foreign Minister Qureshi led the Pakistani side while the British delegation was headed by their Foreign Secretary Jeremy Hunt.

The two sides agreed to continue building upon the cooperation within the framework of Enhanced Strategic Dialogue to take this partnership forward. They agreed to work together to facilitate business to business contacts, explore niche areas for investment, improve the business climate and raise awareness about market opportunities in Pakistan.

The British Foreign Secretary announced the UK Department for International Trade's decision to double the available support for exports to Pakistan from up to 400 million pounds to one billion pounds as part of the growing cooperation in economic terms between the two countries.

Qureshi said new partnerships were emerging in the region and in this context Pakistan was interested in the investment of other countries in CPEC too. He said all the CPEC projects and initiatives will be completed on time. He said CPEC was a flagship project of Road and Belt Initiative which was a sprawling concept of trade and connectivity.

He said think tanks of both countries were working for the success of CPEC. The Foreign Minister said first phase of CPEC focused on infrastructure development and energy generation while in second phase industrial cooperation and socio economic development are our highest priorities.

Qureshi said: "We have set up special economic zones that will help meet these objectives. Cooperation in agriculture between the two countries is increasing at a fast pace."

He said leadership on both sides was clear that CPEC was a game changer and holds immense opportunities for the benefit of people.

He said CPEC will benefit all marginalized areas of Pakistan, especially Balochistan. He said Chinese projects were commercial and public oriented.

The minister said cooperation in science and technology with China was also important. He said CPEC was the beginning of a new dawn that will usher in a new era of progress and prosperity. Qureshi said people to people contacts between Pakistan and China were increasing due to CPEC. He said the world was now looking towards East, including Pakistan.

Meanwhile, in his message on the World Refugee Day, Qureshi said Pakistan was committed to solidarity and support for the refugees across the globe. "Pakistan is proud of its historic role and contribution in shaping the normative and legal regime for protection of refugees. From the Burmese refugees in the 70s, and Bosnian refugees in early 90s, Pakistan has always a generous host to people seeking safety, shelter and protection, irrespective of ethnicity, creed or religion," he said.

The year 2019, he said, marked 40 years of presence of millions of Afghan refugees in Pakistan. "By opening our home and hearts, the people of Pakistan have demonstrated exemplary hospitality towards their Afghan sisters and brothers," he added. Pakistan's resources, the FM said, "may have been modest, yet we have always endeavored to uphold the values of compassion, generosity and hospitality."

Qureshi added: "These values find expression in the opportunities provided by Pakistan social mobility, employment, access to health and education for Afghan and other refugees. The decision announced by the Government to allow registered Afghan refugees to open bank accounts in Pakistan is another reflection of these values."

Pakistan, he said, commends the work of the UN High Commissioner for Refugees in the face of growing refugees, dwindling resources and rising intolerance against refugees. "On this important occasion, Pakistan reaffirms faithful adherence by all to the principle of international responsibility and burden sharing when it comes to protecting the refugees," the FM said.

Even as the UNHCR and hosting countries provide protection and support, these measures are no substitutes for scaling up efforts to prevent conflicts from erupting, help resolve long-standing disputes, create conducive conditions in the countries of origin and assist in accelerating voluntary, safe and dignified return of refugees to their homes, Qureshi said.

The Nation

PM for strong economic ties with China

Islamabad - Prime Minister Imran Khan has expressed satisfaction about all-weather and time-tested Pak-China friendship saying it is transforming into a robust economic partnership.

Talking to a Chinese delegation led by Zhao Baige here on Thursday, Prime Minister said Pakistan accords great importance to CPEC and all efforts are being made to further streamline and improve coordination at all levels especially when the CPEC project has entered into its second phase with inclusion of critical areas such as agriculture, socio-economic development etc.

He said that Pakistan wants to learn from Chinese experience and expertise in different sectors. He said that a special cell is being established at Prime Minister's Office to ensure seamless coordination between businesses of public and private sectors.

Zhao, in her remarks, said that China will continue extending all possible cooperation to Pakistan in areas such as agriculture, health, housing and socio-economic development.

Nawaiwaqt

چینی وفد کی ملا قات، سی پیک کے تحت تعاون مزید مضبوط بنانے کیلئے ہر کاروائی کرینگے: عمران

اسلام آباد (نوائے وقت رپورٹ) چینی وفدنے ایک خطہ ایک سڑک منصوبے کی مشاورتی کمیٹی کی سربراہ ژائو پیجی کی سربراہی میں وزیراعظم عمران خان سے ملا قات کی۔اس موقع پر وزیراعظم عمران خان کا کہناتھا کہ پاکستان سی پیک منصوبوں کو اہمیت دیتا ہے۔ پاک چین دو سی زبر دست معاشی شر اکت داری میں بدل رہی ہے۔ وزیراعظم عمران خان نے کہا کہ سی پیک میں زراعت، ساجی،اقتصادی ترقی اور دیگر شعبوں کو شامل کیا گیا ہے۔ان منصوبوں کی شمولیت سے سی پیک دو سرے مرحلے میں داخل ہو گیا ہے۔
انہوں نے وفد کو لیفین دہائی کرائی کہ پاکستان می پیک کے تحت تعاون کو مزید موثر اور مضبوط بنانے کے لیے ہرکارروائی کرے گا۔ پاکستان مختلف شعبوں میں چین کے تجربہ اور مہارت سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ سرکاری اور نجی شر اکت داری اور کاروبار کو موثر بنانے کے لیے وزیر اعظم آفس میں سیل بنایا جائے گا

Nawaiwaqt

سی پیک سے بعض ملک ناخوش، برطانیہ اور یورپ سے ملے مجر موں کو سزائے موت نہیں ہو گی: شاہ محمود

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر 'نوائے وقت رپورٹ ، ایجنسیال) وزیر خارجہ شاہ محمود قریتی نے کہاہے کہ ان کی برطانوی ہم منصب سے پاک چین اقتصادی راہداری منصوبے ہوئی ، سی پیک میں ان کی سرمایہ کاری کوخوش آمدید کہیں گے۔ سی پیک فورم سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ سی پیک روڈ اینڈ بیلٹ کافلیگ شپ منصوبہ ہے۔ چینی منصوب کمرشل اور عوامی نوعیت کے ہیں۔ اقتصادی راہداری سے نہ صرف پوراپاکستان استفادہ کرے گا بلکہ یہ خطے کے دیگر ممالک کے لیے بھی مفید ہے۔ سی پیک فورم کے ذریعے دونوں ممالک کے لیے بھی مفید ہے۔ سی پیک فورم کے ذریعے دونوں ممالک کے تھنک ٹینک مل کرکام کررہے ہیں۔ پہلے مرحلے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی ترجیح رہی جبکہ صعنتی تعاون اور اشتر اک کے حوالے سے مشتر کہ کاوشیں کررہے ہیں۔ ہمیشہ شکوک وشبہات بھیلائے جائیں گے لیکن ہمیں لیقین رکھناہو گا کہ ہم جو کررہے ہیں، وہ باہمی فائدے کے لئے ہے۔ پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لئے بہت مواقع ہیں، انہیں فری اکنا مک زونز سے فائدے اٹھانے چاہئیں، پاکستان اور چین کے کاروباری طبقے کے در میان بزنس ڈائیلاگ بہت اہمیت کا حامل ہے۔ سزائے موت سے

متعلق تعزیرات پاکتان میں تبدیلی کا فیصلہ ہوگیا ہے۔ سزائے موت کا قانون برطانیہ اور پورپ کے ساتھ مجر موں کی حوالی معاہدوں میں رکاوٹ تھا۔ برطانیہ اور بورپ سے حوالے کئے گئے مجر موں کو سزائے موت نہیں ہوگی۔ پاکتان بھارت نداکرات پر کوئی پیشر فت نہیں ہوئی۔ 12ارب ڈالرکی سرمایہ کاری سے متعلق قیاس آرائیاں کی جارہ ی ہیں۔ ہمیں بلیک لسٹ کرنے کیلئے پڑوسی ملک کو شش کر رہا ہے خواہش ہے پاکتان گرے لسٹ سے نکل جائے۔ امریکہ اور چین کے در میان تجارتی جنگ بڑھ رہی ہے۔ بعض ممالک سی پیک سے خوش نہیں اور مسائل پیدا کرنے کی کو شش کرتے ہیں۔ سالرز اور ریسر چرز کو اپناکام کرتے ہوئے سی پیک بارے دنیا کو آگاہ کرنا ہوگا۔ میڈیا سے گفتگو میں وزیر خارجہ نے کہ کہ پاک افغان تعلقات بہتر ہوئے ہیں ہماراا من ایک دوسرے ساتھ بڑا ہوا ہے۔ چینی سفیر ژائو جنگ نے کہا ہے کہ سیجی تو سیعی مرحلے میں داخل ہور ہا ہو رہونوں ممالک کی اعلیٰ ترین قیادت کا اس پر اتفاق ہے ہی پیک پاکتان کی مستقبل میں ترتی اور دونوں ممالک کے تعاون کے فروغ کیلئے اہم ہے۔ انٹر ویو میں شاہ محمود نے کہا ہے کہ تھا ور مبار کہا ددی جو ایک روایت ہے۔ ہم نے حسب روایت اور جذبہ خیر سگالی کے تحت بھارت کو خط کھا جس کا جو اب آیا۔ وزیر اعظم نے مودی کی کامیا بی پر خط کھا اور مبار کہا ددی جو ایک روایت ہے۔ بھی میں بھارتی وزیر اعظم نے مودی کی کامیا بی پر خط کھا اور مبار کہا ددی جو ایک روایت ہے۔ بھی میں بھارتی وزیر اعظم نے مودی کی کامیا بی پر خط کھا اور مبار کہا ددی جو ایک روایت ہے۔ بھی بھارتی وزیر اعظم نے کو میں بھارتی وزیر اعظم نے کہا میں کہا ہے کہ میں بھارتی وزیر اعظم نے کیا میا کی کو میا کہ کو در بھا کھا کو میں کی کامیا بی پر خط کھا اور مبار کہا دری جو ایک روایت ہے۔ بھی بھارتی کو خط کھا کو میا کہا کہا ہے کہ بھی بھارتی کو خط کھا کھا کہا کہا ہے کہ بھارتے کو خط کھا کھا کھارت کو خط کھا کھا کہا کہا کھا کہ میں کو کیا کہا کہا کہا کہا کہ کے ساتھ کی کو میا کہا کے خوال کو کی کامیا کی کو کہا کیا کہا کے کہ کے کہا کہا کے کہا کہا کہا کہا کہا کہا کہا کی کو کیا کہا کو کیا کھا کی کو کی کیا کہا کہا کہا کہا کہا کہا کے کہا کو کو کی کی کے کہا کیا کہا کے کہا کہا کہا کہا کہ کو کی کو کی کو کی کیا کہا کہ کو کی کو کی کیا کی کی کی کیا کیا کہ کیا کہا کہ کر کیا کہا کہ کو کی کیا کی کو کی کو کی کو کھا کھا کی کو کو کی کیا کیا کہا کے کو کو کی

K2 News



کے بہاں دوجا کا چین کا دور و بھی کر بھادر یادگاری اوا مجی لگا کی کے اورد باکستان برنس فررم کے عبرائے میں کی شرکت کریں کے ااقرار کو دزیراعظم کی ہینی صدر فی بنین چگ ، وزیراعظم لی کی بیا تک سے عاق تی ہوگی ۔ فی ٹی وی کے مطابق وزیراعظم محران خان 25 ہے 29 اپر لی بھی جات کا دورہ کرتیں کے

K2 News



کی ستر مالد تقریبات عمل شرکت کی میاک جرید کے سر براہ نے گئی وزیر دفائے وے فنگ ہے جی ڈا قات كى مفعل بيف في كياب كد ياكتان يكن كرماته دوی کو قدر کی تکاوے و یکنا ہے مناول چیف اور آئی وزيروة في ولك في يك أو تلط كيف تم وال قرار دیا فعل پیف کاند دوره مین دونون ممالک کی اری افوائ کے مایان العاقات میں اعتمام کا باعث موكا رواء كر تمال باك جريد ك مطابق باك بحرب كرسر براه المرل ظفر محمود عماى كول كا ودره كياه تعل بيف نے تكفی بحرب كى مترسال تغريبات شي فرات کی مودرے کے دوران باک . اور کے سربراہ الدمرل ظفر محدود عمای فے تاتی وزیر دفائ وے فک ے کی ما قاعد کی وی در روالے کے ما قاعد کے دوران باجی دیگی اور پیشروراندامور برجادارشال کیا مرا خول چف نے میر الملق بری مون اس 19 میں مختن كما تركت بريخ في وزيره فاس كالشربياد اكيا-

June 22, 2019

Business Recorder

Chinese firm keen to invest in Pakistan

LAHORE: Faisalabad Industrial Estate Development and Management Company (FIEDMC) Chairman, Mian KashifAshfaq on Friday said Li and Fung, one of the biggest Chinese buying companies expressed its keen interest for business collaboration and investment in multiple sectors of Pakistan.

FIEDMC Chairman disclosed this after a week-long successful tour to Shanghai in China-Pakistan Vendor Summit while talking to media here today. A high profile Pakistani delegation included Ahmad Nawaz Sukhera Federal Secretary, Ministry of Commerce, Board of Investment, TDAP, FIEDMC and leading industrialists held very successful meetings with Li and Fung Chief Operating Officer Wilson Zhu and both the sides agreed to explore investment opportune ties to strengthen further mutual relations.

He said in rapidly changing world scenario especially in wake of US-China trade conflict, the Chinese government has directed its companies to set up industries in Pakistan or start joint ventures to exploit world market and this is very good omen for the economy of the country. He said the good thing is that the government is taking steps to ensure that a business-friendly environment is provided to foreign investors and to improve the ease of doing business in Pakistan.

He further said during their meeting with Wilson Zhu, he was of the opinion that Pakistan was making good progress and creating new prospects for foreign investors. He said in terms of development, Pakistan was at a similar stage where China was 25 years ago that showed that Pakistan was emerging as a good market for foreign investors. "Both sides agreed to further expand and deepen their collaboration including in the areas of new and emerging technologies, nanotechnology, biotechnology, ICT, which can contribute to improved living standards through their applications in the fields of health, agriculture, water, energy and food security," he added.

He said the purpose of visit was to explore possibilities of joint ventures and investment in areas of interest. He said the delegation held meetings with the Chinese officials as well that confirmed Pakistan was a big market for Chinese entrepreneurs. He said more Chinese investors would be lured to visit Pakistan to explore business opportunities in this attractive market.

Pakistan has come out of the critical situation because of the untiring efforts of Prime Minister Imran Khan," he said adding that foreign investors are taking keen interest for investment in Pakistan. China, Qatar and Saudi Arabia have also expressed willingness to invest in Pakistan.

Dawood to visit China for finalizing FTA-II issues

ISLAMABAD: Adviser to Prime Minister on Commerce, Textile, Industries & Production and Investment, Abdul Razak Dawood said on Friday he would be visiting China on July 15, 2019 to finalise issues related to Free Trade Agreement-II (FTA-II).

He was flanked by Chinese ambassador to Pakistan Yao Jing with an objective to brief the media about progress after recent visit of delegation headed by Secretary Commerce Sardar Ahmad Nawaz Sukhera to China. Representatives of provincial governments and private sector were also part of the official delegation.

Both countries signed FTA-II during the Prime Minister Imran Khan's recent visit but implementation of the pact is linked with the approval of Chinese parliament which is yet to be accorded. Abdul Razak Dawood said a Chinese NGO will visit Pakistan in July and extend technical training in textile sector. He said Chinese companies will manufacture textile products in Pakistan.

Dawood further stated that a Chinese 135-year-old company, Li & Fung, intends to set up a factory of trucks' tyres in Pakistan, adding that for the first time the company has invited any foreign delegation. According to Secretary Commerce, the company intends to increase its trade target from \$1 million to \$1 billion from Pakistan. He said Pakistan imports tyres of buses and truck worth \$2 million per annum. The Chinese company will manufacture tyres in Pakistan and export the product, in addition to 30 percent sale in local market.

Another Chinese company which makes travel bags has also shown interest to set up a factory in Pakistan, adding that the plant's relocation plan is underway. He further stated that measures are being taken to promote Pak-China joint ventures.

In reply to a question, Dawood said the government has done away with funding visits of businessmen abroad and now the investors/ businessmen will bear the financial burden of their visits designed to promote their business.

Prime Minister's Adviser, who is unhappy with the government for not giving incentives or concessions to the exporting industry in the federal budget, said that the economy has begun to finally perform.

Chinese ambassador to Pakistan said Prime Minister Imran Khan has held three meetings with the Chinese president and discussed issues relating to trade, agriculture and industry. He said Pakistan's negotiating team is wonderful and China has opened 90 percent of its market for Pakistani products, adding that Chinese companies are relocating their supply chains to Pakistan.

According to him, with one percent relocation, \$600 million investment will come into Pakistan. He said Pakistani produce like mangoes, other fruits and fishery have been given access to Chinese markets.

In reply to a question, Abdul Razak Dawood said Pakistan, as a nation, should promote made in Pakistan products, adding that Prime Minister wants investors to get a handsome return on their investment. "Our policy is based on three Es: export, export and export," he continued.

Answering another question, Abdul Razak Dawood said that he has no objection if the Chinese company wants 100 percent ownership in Pakistan. However, his preference is that the Chinese companies do joint ventures with Pakistan companies.

Dawood further stated that a decline was witnessed in direct investment last year. However, investment of Rs 90 billion was evident during CPEC's first phase, he said, adding that he does not have any idea about investment in the pipeline.

In reply to a question about sugar prices, he said that 3 million tons of sugar stocks are available which are sufficient for eight months. "Sugar is a sensitive issue. There is no justification for an increase in price when sufficient stocks are available," he said.

Daily Times

Artificial intelligence to monitor vehicles on CPEC routes

"Pakistan's biggest logistical challenge with regards to CPEC is the pilfering of goods into Pakistan, which can only be addressed with the help of technology," TPL Trakker Ltd. CEO Sarwar Ali Khan stated this while addressing Intermodal Asia 2019 Conference held in Shanghai, China.

Intermodal Asia is a 3-day conference that brings together leading decision-makers and market experts in the container, transport and logistics industry from over 90 different countries. TPL Trakker was the only Pakistani company representing the logistics sector this year. CEO Sarwar further stated that leveraging the latest technological developments in the Internet of Things and Artificial Intelligence, there will be 24/7 monitoring of vehicles to prevent deviation from prescribed routes and weight/load sensors to closely monitor the weight of cargo throughout the journey. A major challenge in regulation is driver safety, as the CPEC corridor will go through the Karakoram Mountains where the geographic terrain is hazardous.

This will be managed through monitoring driver behavior to prevent harsh acceleration, braking and cornering and ensuring safety by implementing compulsory rest hours, speed violations and seat belt alerts. Sarwar also pointed out that coverage is another challenge in this regard, as the GSM-based devices which are used for tracking are not available on some of the current CPEC routes. "For this, we are utilizing satellite-based 'hybrid' tracking devices and the majority of location and communication satellites have sufficient coverage over all CPEC routes," he informed. The hybrid tracking eliminates "black spots" to ensure the safety of cargo and personnel, and give end-to-end visibility of cargo movement. With the help of Intrusion Detection, there will be real time notifications and the subsequent mobilization of on-ground teams. The monitoring systems will also be alerted if a vehicle stops at one location for an excessive amount of time.

Dawn News

Police raids rescue over 1,100 trafficked women in China

BEIJING: Chinese police rescued 1,130 abducted foreign women in the second half of last year in coordinated operations with five Southeast Asian countries, the Ministry of Public Security said on Friday.

Police arrested 1,322 suspects, including 262 foreigners, for allegedly luring and kidnapping women after promising jobs or marriages, the ministry said, in what appears to be the largest such operation to date.

"In recent years, some lawless locals and foreigners have conspired to abduct women from neighboring countries and sell them as wives in China," public security spokesman Guo Lin said at a news conference in Beijing. "It's a serious violation of these women's rights and interests." Demand for foreign brides in China has mounted in recent years.

It's fuelled by Beijing's one-child policy, which skewed China's gender balance for decades before the government changed it three years ago. Many men in the Chinese countryside struggle to find wives, especially if they lack a car, house, or well-paying job.

Marriage agents that match couples are legal and accepted practice in China, and transnational marriages have become increasingly common. However, Chinese law bans marriage agencies from introducing foreign brides to deter trafficking.

Along China's porous southeastern borders, smugglers lure women by pretending to be attractive men on social media and flirting with them, or by promising well-paid jobs in hotels or restaurants. When they cross the border, smugglers often drug the women, take money, phones and identifying documents, and drive them farther into China.

Trafficked women end up isolated in rural villages, most unable to speak with anyone around them due to language barriers. Disoriented and cut off from family back home, they struggle to get help.

Pakistan Observer

Pak-China Business Council to be formed to promote private sector: Bakhtyar

Minister for Planning, Development and Reform Makhdum Khusro Bakhtyar Friday said the incumbent government wanted to increase business opportunities under China Pakistan Economic Corridor (CPEC) framework and in this connection constitution of Pak-China business council was under consideration to promote private sector in CPEC. The minister was addressing the CPEC Forum-2019 organized by Zalmi Foundation in collaboration with Embassy of China here.

He said relations between Pakistan and China span over more than seven decades and the CPEC was an important outcome of the bilateral relations. Under the CPEC, he said a huge investment was made in energy sector of the country during last six years which helped Pakistan coming out of energy crisis.

The minister said now the country was undertaking structural reforms and the government was committed to strengthen public sector institutions. He said in order to boost country's GDP growth rate, the tax circle would have to be expanded. Keeping in view the lower volume of exports, the minister said, the government was now focusing on promoting industrial and agricultural cooperation with China under CPEC.

He said recently China had extended to Pakistan a facility of duty free access on export of over 313 tariff lines to China. He said the country's agriculture sector possessed a huge potential which would be fully utilized with cooperation of China. The minister pointed out that for socio economic development of the country, China would extend a grant of US\$1 billion to Pakistan.

The socio economic development includes various sectors such as education, health, water, poverty alleviation, and others, he added.

The Express Tribune

CPEC extremely crucial for economic security: speakers

Chinese ambassador says 'we want to see Pakistan as the centre of regional connectivity'.

ISLAMABAD: The speakers of a seminar have termed the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) extremely crucial for the economic security of Pakistan, saying there is a need to counter all challenges pertaining to the mega project, including its security and propaganda against it.

The seminar on regional cooperation and industrial development under CPEC was held a local hotel here on Friday.

Senate Deputy Chairman Saleem Mandviwala, Federal Minister for Planning Makhdoom Khusro Bakhtiar, Senator Mushahid Hussain Syed, Chinese Ambassador to Pakistan Xao Jing and others were in attendance.

Addressing the seminar, the Senate deputy chairman said, "The government will boost the confidence of businessmen which will provide better business opportunities with China. We need to resolve issues in order to boost investment. Chinese business requires government ownership. Investment will not increase until the market is stable.

"During my visit to China a few months ago, the top leadership of China gave assurances of their full support for Pakistan. We must be thankful to China for providing us opportunities of growth in economic zones. The relocation of industries will be a big milestone while the Belt and Road Initiative is also a big project. The BRI will enable fruitful linkages with all regional countries.

"The energy project in Gwadar has been completed. All political parties are on one platform when it comes to relations between Pakistan and China."

The planning minister announced that the second phase of CPEC was about to start.

"Pakistan has been facing immense energy crisis," said Bakhtiar. "The economic problem cannot be solved until we meet the energy demand."

Bakhtiar said the government of Prime Minister Imran Khan was introducing reforms in various sectors.

"The infrastructure cannot improve until the social sector does. We need to expand our tax net in order to boost the gross domestic product. The government is taking effective measures for boosting exports. We want to promote our industries through cooperation with China," said the planning minister.

"As per the plan for the second phase of CPEC, we will sign up to a free trade contract with China. Cooperation in the industrial sector will further improve relations between the two

countries. We will benefit from China's experiments conducted in various sectors. We are also receiving support from China in the livestock sector while we aim to see more cooperation from China in sectors like fishing, research and development and other fields."

He said that in addition to the western route, work on several projects under the CPEC was ongoing in addition to the work on the eastern corridor of CPEC as well.

"Various railway projects will also be completed under CPEC," he said, adding that the projects were also providing opportunities to the private sector. "CPEC is a great project as it promises improved contact between Pakistan and China."

Chinese ambassador Jing said relations between Pakistan and China spanned over seven decades. "The people of Pakistan have great support for the Chinese. Pakistan is fast progressing in restructuring its policy and institutions. The private sector of Pakistan is remarkably active and can immensely cooperate with the business sector of China," said the ambassador. "During the last six years, infrastructure projects under CPEC witnessed immense work. CPEC is playing a pivotal role in the economic development of Pakistan."

Jing said more Chinese businessmen would visit Pakistan, which "will further boost our bilateral relations". "Pakistan has a bright future and we want to see it as the centre of regional connectivity," he added.

Senator Hussain said that CPEC had produced 70,000 jobs until now and there was a need to counter all challenges against CPEC.

Hussain urged the media to act responsibly regarding any fake news against the CPEC.

"CPEC is a massive strategic project which requires a one-window operation," said the senator, adding that CPEC was crucial for Pakistan's economic security.

The Express Tribune

Chinese firms ready to relocate industrial units

ISLAMABAD: Seven Chinese companies have expressed willingness to relocate their industrial units to Pakistan in the second phase of industrialisation under the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC), said Adviser to Prime Minister on Commerce Abdul Razak Dawood.

Chinese manufacturing units of textile and leather would be relocated to Faisalabad. Chinese company Long March International would also set up a tyre manufacturing plant in Pakistan, revealed Dawood while addressing a press conference, along with Chinese Ambassador to Pakistan Yao Jing, on Friday.

"We have not given attention and the Chinese industry has been relocated to the Far East, Ethiopia and Egypt. We should grab the opportunity this time around," the PM adviser emphasized.

He said the government would prefer the Chinese companies forming joint ventures with Pakistani companies. Earlier, they were focused on imports. "Shifting and trading 'Make in Pakistan' products is our priority to increase exports," he said.

"If Chinese companies do not enter into joint ventures with Pakistani companies, we will allow them 100% ownership," he said, adding the relocation of Chinese industrial units would create job opportunities and enhance skills of local people.

Pakistan is eagerly awaiting the benefits of relocating the Chinese industry to Pakistan in the second phase of industrialisation under CPEC, which will help increase exports.

China has also expressed the willingness to relocate its industrial units to Pakistan. It wants Pakistan to make policies more attractive for investors in order to address the challenges of the next phase of industrialisation.

Speaking on the occasion, Chinese Ambassador Yao Jing said if policies were good and attractive, challenges would be less. Pakistan had streamlined its visa policy but the process of obtaining the visa was too long.

Dawood pointed out that Chinese businessmen were concerned about the financial position of Pakistan. "They pointed to the balance of payments situation of Pakistan at the vendors' summit held recently in Shanghai," he said, adding they had been informed that it would become clear after the International Monetary Fund's (IMF) bailout package got approval of its board.

Chinese giant Li Fung, having a value of \$60 billion and operating in 50 countries, produces goods on behalf of suppliers. It is currently placing an order with Pakistan worth \$100 million and plans to enhance it to \$1 billion later this year.

He said Pakistan and China had framework agreements on industrial, agricultural and social-sector cooperation. The two countries have initiated the second phase of the free trade agreement (FTA), under which 95% of the Chinese market had been opened for Pakistani exporters.

The PM adviser said Pakistan had a fundamental platform with traders getting access for their products to the Chinese market. "Pakistan could now have more chances of exports," the adviser said, adding that a new initiative of business-to-business contacts, including vendors and suppliers, had been undertaken. It was aimed at relocating the supply chain.

"If Chinese company Li Fung places 1% order, Pakistani exporters would have orders worth \$600 million," he said, adding that Pakistan deserved more than that.

Exporters could get market access by being more competitive, Dawood remarked. Pakistan would receive investments and enjoy transfer of technology under the CPEC's industrial phase, he added.

Moreover, the government had a clear vision to increase exports and manufacturing, and attract more investment. "I am receiving investors from China every day, exploring joint venture and trade opportunities in Pakistan," added the PM aide.

Govt mulls SEZ for electric vehicle manufacturing

ISLAMABAD: The government is planning to set up a Special Economic Zone (SEZ) dedicated to electric vehicle manufacturing with assistance of the Pakistan Air Force (PAF), said Adviser to Prime Minister on Climate Change Malik Amin Aslam.

Addressing a meeting with electric vehicle manufacturers from China on Friday, he said, "There is plenty of skilled to semi-skilled workforce available in Kamra (Attock), the proposed site for the SEZ."

"Electric vehicles will not only bring reduction in environmental pollution but also minimize Pakistan's oil import bill."

Currently, Pakistan has more electricity supply than demand while the government is paying power producers in terms of capacity. This makes the situation conducive for introducing electrical vehicles in the transport sector.

"The ministry had also negotiated for installation of electrical charging infrastructures with oil marketing companies whereas their response was encouraging," he added.

A delegation comprising of JW Forland, manufacturers of Foton vehicles, and Daewoo Pakistan visited the ministry and expressed its willingness to set up electric bus manufacturing facility in Pakistan.

The visit of the delegation came subsequent to Prime Minister Imran Khan's visit to China where he visited JW's manufacturing plant in Beijing and invited the company to set up a similar facility in Pakistan.

"JW Forland is anxiously waiting for Pakistan's electric vehicle policy and the company has been encouraged by the new government's plan to catch up with the pace of the world for moving towards electric vehicles," JW Forland General Manager Overseas Gary Gao said during the meeting.

The Chinese delegation was of the view that electric vehicle market was newer to the world and it expressed pleasure that Pakistan's government was eager to benefit from it.

The Nation

Chinese firm to enhance buying from Pakistan to \$1b: Razak

ISLAMABAD - Adviser to Prime Minister on Commerce, Textile, Industries, Production and Investment Abdul Razak Dawood Friday said Li & Fung, a Chinese company, has expressed its intention to enhance purchasing from Pakistan up to 1 billion dollar, which would further help promoting the industrial productivity.

Addressing a press conference along with Chinese Ambassador Jao Ying, he said ling & Fung was 134 year old company, which was operating in various countries of the world and deals with business houses for purchasing products and sell them across the world.

Federal Secretary Ministry of Commerce Ahmad Nawaz Sukhera, senior officials of ministries of textile, industries and Board of Investment were also present on the occasion.

The adviser said that the company had about 8,000 business houses across the world and it deals with both the buyers and manufacturers and its operations in the country would equally benefit the vendors as well as manufacturers.

He said the company had expressed its keen interest to promote trade links with Pakistan during a business summit that was held from June 17 to 18 in China, which was also attended by a large number of Pakistani businessmen.

He said the summit was organized by the company, adding they had invited the Pakistani businessmen in particular to attend the conference for exploring the business opportunities existing in many areas.

The Pakistan was planning for fully materializing the trade and investment opportunities that had emerged after the finalization of Free Trade Agreement (FTA)with China and it was also formulating a proper way forward for that, he added.

He informed that the representative of the company had also met with Prime Minister Imran Khan during his visit to China when FTA was signed between China and Pakistan.

The China National Textile and Apparel Council, which was supporting the small and medium enterprises in textile sector was also visiting Pakistan held negotiation with local businessmen to enhance exports.

Abdul Razak said he would also visit China by July 15, and meet with Chinese commerce minister, which would further strengthen the bilateral trade and investment relation of both the countries.

He said after strong coordination between both the governments (China and Pakistan), now the focus was strengthening the business to business contacts.

He said a delegation comprising 17 to 18 businessmen of different sectors had visited China along with the prime minister on their own expenses and interacted with their Chinese counterparts to explore the opportunities of joint ventures.

The adviser said trade cycle with China had started to move towards in right direction, adding cooperation in services sectors would also be promoted as a delegation from China due in September this year was going to visit Pakistan. Speaking on the occasion, commerce secretary said 30 top companies including the Chinese companies operating in Pakistan had participated in the summit and shared the investment policy of the country.

The investors in the summits were also apprised about the fiscal infrastructure, investment opportunities and establishment of special economic zones (SEZs) and future prospects of investment in these SEZs.

He said Chinese companies appreciated the physical infrastructure and expressed their keen interest for investing in Pakistan.

The secretary said due to upward trend in wage ratio in China, several companies were relocating their business and so far seven companies had expressed their interest to relocate their operation in Pakistan. He said the Pakistan was focusing on full relocation including the technology transfer, establishment of manufacturing units and SEZs and value addition of the products, which would open doors of job creation and promote industrial output.

This opportunity would help fully exploit the 90 percent market access achieved under FTA, besides materialize the scope of GSP plus and taping the needs of local market.

The Chinese ambassador said Prime Minister Imran Khan had hold three meetings with President Xi Jinping and stressed the need for promoting bilateral cooperation in trade, industry and agriculture sectors development.

He said framework was formulated to enhance cooperation in these sectors, adding that 90% of Chinese market was open for Pakistani products, adding several items including sugar, fruits, mangoes, fish and fishers' products were given duty free access to these markets.

The ambassador said Chinese markets were relocating their businesses, adding that if only 1% companies relocated their business to Pakistan it could attract \$60 billion investment to Pakistan.

Nawaiwaqt

سی پیک کے دوسرے مرحلے کا آغاز جلد کررہے ہیں، خسر و بختیار

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی خسر و بختیار نے کہاہے کہ جلد ہی ہم تی پیک کے دوسرے مرسطے کا آغاز کررہے ہیں، تی پیک ہے دوسرے مرسطے کے تحت چین کے ساتھ صنعتی اور زرعی شعبوں میں تعاون کو بڑھایا جائے گا، صنعتی شعبے میں تعاون سے دونوں ملکوں کے تعلقات مزید مستکلم ہونگے، تی پیک سینیارسے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کے تعلقات سات دہائیوں پر مشتمل ہیں اور تی پیک بیلٹ اینڈروڈ اس اقدام کا ایک اہم منصوبہ ہے، انھوں نے کہا کہ سابی شعبے کی ترقی ممکن نہیں، موجودہ حکومت وزیر اعظم عمران خان کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے مختلف شعبوں میں اصلاحات کر رہی ہے، انھوں نے کہا کہ میں بی کہتا کہ کہا کہ میں بی کہتا کہ کہتا ہے ایک ارب ڈالر دے رہا ہے، جس میں تعلیم، صحت، پانی، غربت کی کی ودیگر سیکر زشائل ہیں۔ خسر و بختیار نے کہا کہ ملک میں بی ڈئی پی بڑھانے کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے، چین نے پاکستان کو 13 اشیاء کی ایکسپورٹ کے لیے فری ڈئی پی بڑھانے کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے، چین نے پاکستان کو 13 اشیاء کی ایکسپورٹ کے لیے فری رسائی کی سہولت دی ہے اس کے علاوہ لا تو سٹاک مہائی گیری، شخصی ، زراعت، صنعت اور معد نیات جیسے شعبوں میں بھی ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کیا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت میں بھی ایک کہوں میں بھی ایک جو سرے کے ساتھ تعاون کیا جارہا ہے، انہوں کے کہا کہ موجودہ حکومت میں بھی ایک کو میں بھی ایک کی جین بزنس فورم تشکیل دیا جارہا ہے، سی پیک کے دوسرے م

Nawaiwaqt

چین کے ساتھ آزاد تجارت کامعاہدہ ہو چکا، مثیر تجارت

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) مثیر تجارت عبد الرزاق داؤد نے کہاہے کہ چین کے ساتھ آزادانہ تجارت کامعابدہ ہو چکاہے اور وہ اسکلے ماہ چین کا دورہ کریے ہمراہ پر لیس کا نفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کہ چین کی ایک غیر حکومتی تنظیم ٹیکٹائل کے شعبے میں فنی مہارت فراہم کرنے کیلئے آئندہ ہاہ پاکتان کا دورہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ چینی کمپنیاں پاکستان میں ٹیکٹائل کی مصنوعات تیار کرناچاہتی ہیں، اقتصادی صور تحال کی بہتری کیلئے حکومتی پالیسیاں درست سمت میں ہیں اور بر آمدات کو بڑھائے بغیر معیشت کو متحکم نہیں بنایاجا سکتا۔ پاکستان میں چین کے سفیر یاؤڑنگ نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چین نے پاکستانی مصنوعات کیلئے ابنی نوے فیصد مارکیٹ کھول دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آموں سمیت دیگر پاکستانی پھل اور ماہی پروری کے شعبے کو چینی منڈیوں میں محصولات سے آزادر سائی فراہم کی گئی ہے۔ چینی سفیر نے کہا کہ چینی اپنی مصنوعات کی منتقلی سے پاکستان میں 60 کروڑ ڈالرکی سرمایی کہا کہ چینی کہنیاں اپنی مصنوعات کی فراہم کی گئی ہے۔ پینی سفیر نے کہا کہ ایک فیصد مصنوعات کی منتقلی سے پاکستان میں 60 کروڑ ڈالرکی سرمایی کی توقع کی جاسمتی ہے۔

K2 News

پاکستان میں چین شیکسٹائل فیکٹری بڑک ٹائز پلانٹ لگایا جائزگا مشیر تجارت میں کے ساتھ آ دو توبر تی معاہدہ ہو دیکا معاملات عمل ہوجا میتے، جولائی میں بیٹ جاؤلگا اسام آباد (آئی این پی) معیر جارت میداردات مادے کہا کہ وقت کے ساتھ آزاداد توبر تی صابحہ ہو الرزاق دانے بھی طرح ساتھ بری کالولور باہ وقتی کئی آسان میں بیکٹائل کی معنوعات جاد اگرے کہ بائے بھی کانوائل کے جازیا بیان کا کانے اگرے کہ بائے بھی کانوائل کے جازیا بیان کانے

دورہ جائید کین ہے

June 24, 2019

Daily Times

Chinese Film Festival starts next month at PNCA

ISLAMABAD: Chinese film festival, starting next month at PNCA, will bring a visual feast through top Chinese films that will be screened for local audiences.

Chinese Film Festival (CFF) would kick off on July 3 in celebration of the 70th founding anniversary of China and the 68th anniversary of the establishment of diplomatic relations between Pakistan and China.

The festival would be organized by Pakistan National Council of the Arts (PNCA) Ministry of Information, Broadcasting in collaboration with China Embassy, China Cultural Center in Pakistan and China Film Archive.

It is one of the largest and most popular Chinese cultural events and is held annually in major cities of the world. The festival is aimed to promote Chinese films and improve communication and collaboration between Chinese film industry professionals and their international counterparts.

Cinema was introduced in China in 1896 and the first Chinese film, Dingjun Mountain, was made in 1905, with the film industry being centered on Shanghai in the first decades while the 1930s, was considered the first "golden period" of Chinese cinema.

Pakistan Observer

Leading Chinese firm expresses willingness to invest in Pakistan

Faisalabad Industrial Estate Development and Management Company (FIEDMC) Chairman Mian KashifAshfaq Friday said Li and Fung, one of the biggest Chinese buying companies expressed its willingness and evinced keen interest for business collaboration and investment in multiple sectors of Pakistan including FIEDMC to strengthen and promote bilateral relations on sound footings.

FIEDMC Chairman Mian KashifAshfaq disclosed this after weeklong successful tour to Shanghai in China-Pakistan Vendor Summit while talking to media here recently. Mian Kashif said a high profile Pakistani delegation included Ahmad Nawaz Sukhera Federal Secretary, Ministry of Commerce, Board of Investment, TDAP, FIEDMC and leading industrialists held very successful meetings with Li and Fung Chief Operating Officer Wilson Zhu and both the sides agreed to explore investment opportune ties to strengthen further mutual relations.

Mian KashifAshfaq said in rapidly changing world scenario especially in wake of US-China trade conflict, the Chinese government has directed its companies to set up industries in Pakistan or start Joint Ventures (JVs) to exploit world market and this is very good omen for the economy of the country. He said the good thing is that the government is taking steps to ensure that a

business-friendly environment is provided to foreign investors and to improve the ease of doing business in Pakistan

He further said during their meeting with Wilson Zhu, he was of the opinion that Pakistan was making good progress and creating new prospects for foreign investors. He said in terms of development, Pakistan was at a similar stage where China was 25 years ago that showed that Pakistan was emerging as a good market for foreign investors. "Both sides agreed to further expand and deepen their collaboration including in the areas of new and emerging technologies, nanotechnology, biotechnology, ICT, which can contribute to improved living standards through their applications in the fields of health, agriculture, water, energy and food security," he added. FIEDMC Chairman Mian Kashif further said the purpose of visit was to explore possibilities of JVs and investment in areas of interest. He said the delegation held meetings with the Chinese officials as well that confirmed that Pakistan was a big market for Chinese entrepreneurs. He said more Chinese investors would be lured to visit Pakistan to explore business opportunities in this attractive market.

He said that Pakistan is now open to 175 countries around the globe which is a milestone achievement of the present government. "Pakistan has come out of the critical situation because of the untiring efforts of the Prime Minister Imran Khan," adding he said the foreign investors are taking keen interest for investment in Pakistan. China, Qatar and Saudi Arabia have also expressed willingness to invest in Pakistan.

Throwing light on his participation in China-Pakistan Vendor Summit, Mian Kashif said several bilateral meetings and visits are expected to flow from it in the very near future. "I feel strongly that the conference was a solid first step towards establishing a B2B contact with the Chinese industry. However, it was just a step and we will have to take many such steps in future to bring our efforts to fruition in the shape of JV's between Pakistani and Chinese companies," he added. Officials of Board of Investment and Trade Development Authority of Pakistan also shared their views with their Chinese counterpart and were hopeful in attracting them for direct investment in Pakistan.

Jang News

سی پیک کے ارد گر دیا نچ کلومیٹر کی حدود میں قائم افغان کیمپ خالی کرنیکا تھم

افغان مہاجرین کوہدایت کی گئے ہے کہ وہ مانسہرہ، اچھڑیاں، شخ آباد اور بریڑی کیمپ خالی کر کے ہری پوریاخا کی کیمپ منتقل ہو جائیں یا دو د نوں میں اپنے ملک افغانستان منتقل ہو جائیں سی پیک کے ارد گر دپانچ کلومیٹر کی حدود کے اندر رہائش پذیر افغان شہریوں کو دو د نوں کے اندر تین افغان کیمپ خالی کر کے ہری پور کیمپ یاخا کی کیمپوں کے اندر منتقل ہونے کا آپش دیا گیا ہے بصورت دیگر پاکستان چھوڑنے کا حکم دیا گیا تھم عدولی پر انہیں جیل جھیاجائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس بات کا فیصلہ ڈپٹی کمشنر مانسہرہ کے آفس میں ایک انجال سیمیں ڈپٹی کمشنر مانسہرہ ضیالحق، ایڈیشنل ایس پی مختیار خان تنولی، یواین انچ سی آرکے نمائندرے، افغان ایڈ منسٹریٹر، مختلف افغان کیمپوں کے کمانڈروں نے شرکت کی اجلاس میں مانسہرہ سے گزرنے والے سی پیک کے روٹ کے اطراف میں پانچ کلومیٹر کی حدود کے اندررہائش پذیر افغان باشندوں کو دود نوں کے اندر شخ آباد

کیپ، بریزی کیمپ اور اچھڑیاں کیمپیجالی کرکے خاکی اور ہری پور افغان کیمپیوں میں منتقل ہونے یا پاکستان چھوڑنے کا آپشن دے دیاہے اور اس حکم کی تغمیل نہ کرنے اور دونوں آپشن کو قبول نہ کرنے والے افغانیوں کو گرفتار کرنے سمیت ان کے خلاف تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کا فیصلہ کیا گیاہے اس سلسلے میں تمام لوگوں کو آگاہ کر دیا گیاہے.

June 25, 2019

Pakistan Observer

Pak-China agriculture ties to help combat daunting issues

Pakistan-China agricultural ties will help combat daunting issues including low productivity, post-harvest losses, value additions and farm machinery, meant to ensure food security and alleviate poverty, said Vice Chancellor University of Agriculture Faisalabad Dr Muhammad Ashraf. He was talking to a delegation of Xinjiang Agriculture University (XAU) China, led by Chinese University Dean Prof Dr Shi Shubing here on Monday.

The vice chancellor said that the UAF and the XAU were working jointly on the project of heat-tolerant cotton and wheat varieties to identify the genes for climate resilient varieties. He said that China had adopted a model of small scaled implements for small farmers. He said that the university had taken up the challenges of developing small implements as more than 90 per cent of our farming community consisted of small farmers. He stressed upon the need to learn from the Chinese experiences in farm machinery value addition and seed.

He said that the country was producing abundant and good quality agri produces, but we could not able to earn foreign exchange. It was because of lack of value additions and not following modern trends and international standards.

He said that China is Pakistan's fair-weather friend as she always stands with us in difficult times. Talking about Confucius Institute, he said that under the Confucius Institute, UAF, as many as 7,000 students had learned the Chinese language. Dr Shi Shubing said that they would help out UAF to collaborate with the Chinese seed companies and farm machineries to excel in the agriculture sector.

He said that under the Confucius Institute, they are imparting the education of Chinese language in Pakistan that will increase the people to people contact and to learn from each other experiences. Dr Rasheed Ahmad sought the help of the Chinese agricultural experts to impart training on food processing, agricultural implements and value addition. Dr AshfaqChatha said that collaborative work on heat and drought resilient cotton and wheat varieties, Jujube, other fruits and vegetable would pave a new horizon of development. He said that under the Confucius Institute, as many as 300 students and faculty members were sent in China for education.—APP

More Chinese investment

AFTER billions of dollars of Chinese investment mainly in power plants and road infrastructure projects under the CPEC, more Chinese companies are now exploring investment opportunities

in different sectors which could prove to be important for Pakistan to not only strengthen its economy but also provide better living standards to its people.

A Chinese environmental company has now reportedly shown its interest to invest \$ 3 billion in the clean drinking water and sanitation system of Lahore. Chairman Punjab Board of Investment and Trade Sardar Tanveer in an interview the other day said negotiations with the Chinese company are currently underway for the execution of this important project. Given the importance of the project for the lives of the people, we expect that the talks will be concluded with the Chinese company at the earliest in order to ensure its early implementation. Previous Punjab government had also initiated some important projects vis-à-vis clean drinking water and waste management in Lahore and some other cities.

However, as the metropolitan city has expanded its boundaries to its allied districts, it is important that the civic facilities are also expanded at the new settlements. In fact there is a need to establish an entirely new and modern waste management system in Lahore as well as other main cities of Punjab and then expanding the same to other cities including the rural areas. This is also in line with the vision and manifesto of PTI government and to realize this, federal and provincial governments can secure assistance and cooperation from the Chinese friends. To ensure sustainability of such projects, it is important that the relevant authorities also collect a fixed amount every month from the citizens for provision of these civic necessities. Together we can make our cities and town's cleaner and greener which will also protect our population from diseases as well as the natural disasters.

Chinese company Guangzhou Rongshen commits \$2m investment in FIEDMC

One of the largest Chinese manufacturers of fragrance and perfume Guangzhou Rongshen Trading Company on Monday following the attractive package of incentive offered by the Prime Minister Imran Khan announced to invest US \$ 2 million in chemical sectors to further explore direct foreign investment avenues in Pakistan.

, Guangzhou Rongshen Trading Company, Ivan Jiang signed memorandum of understanding with Chairman Faisalabad Industrial Estate Development and Management Company (FIEDMC), Mian KashifAshfaq, "says a press release issued here. Ivan Jiang talking to media persons after signing MOUs said legal framework in Pakistan is sound and comprehensive. Pakistan government had already played good role to provide business friendly environment and security to Chinese companies. Chief Operating Officer, FIEDMCAamirSaleemi was also present.

He said they were an international chemicals supplier and his company intended to explore business and investment opportunities in Pakistan which had become an important investment destination for the Chinese businessmen and entrepreneurs after the launch of China Pakistan

Economic corridor (CPEC)Expressing confidence into the current economic situation in Pakistan, he said Pakistan's economy was now gearing up and there were more business and investment opportunities for the Chinese companies. Welcoming the Chinese investors, Mian KashifAshfaq said the government was focusing on export-oriented sector by reducing input costs and increasing productivity for attracting efficiency-seeking investment into export-oriented production and reducing relative "disincentive" for exporting activities.

He said FIEDMC, the largest state of the art industrial estate in Pakistan was providing all the best facilities to foreign and local companies at par with international standard and the good thing was that vision of Prime Minister Imran Khan was crystal clear and vivid which would help Pakistan converting into a dynamic and efficient domestic market and a globally-competitive export-driven economy. "The government has given huge incentives to the local industries for industrial growth, including to textiles and manufacturing sectors to boost the country's exports for earning more revenue," he concluded.

Pak-China agriculture ties to help combat daunting issues

Pakistan-China agricultural ties will help combat daunting issues including low productivity, post-harvest losses, value additions and farm machinery, meant to ensure food security and alleviate poverty, said Vice Chancellor University of Agriculture Faisalabad Dr Muhammad Ashraf. He was talking to a delegation of Xinjiang Agriculture University (XAU) China, led by Chinese University Dean Prof Dr Shi Shubing here on Monday.

The vice chancellor said that the UAF and the XAU were working jointly on the project of heat-tolerant cotton and wheat varieties to identify the genes for climate resilient varieties. He said that China had adopted a model of small scaled implements for small farmers. He said that the university had taken up the challenges of developing small implements as more than 90 per cent of our farming community consisted of small farmers. He stressed upon the need to learn from the Chinese experiences in farm machinery value addition and seed.

He said that the country was producing abundant and good quality agri produces, but we could not able to earn foreign exchange. It was because of lack of value additions and not following modern trends and international standards.

He said that China is Pakistan's fair-weather friend as she always stands with us in difficult times. Talking about Confucius Institute, he said that under the Confucius Institute, UAF, as many as 7,000 students had learned the Chinese language. Dr Shi Shubing said that they would help out UAF to collaborate with the Chinese seed companies and farm machineries to excel in the agriculture sector.

He said that under the Confucius Institute, they are imparting the education of Chinese language in Pakistan that will increase the people to people contact and to learn from each other experiences. Dr Rasheed Ahmad sought the help of the Chinese agricultural experts to impart training on food processing, agricultural implements and value addition. Dr AshfaqChatha said that collaborative work on heat and drought resilient cotton and wheat varieties, Jujube, other

fruits and vegetable would pave a new horizon of development. He said that under the Confucius Institute, as many as 300 students and faculty members were sent in China for education.—APP

The Express Tribune

Chinese firm to invest \$2m in chemical sector

ISLAMABAD: Following incentives offered by Pakistan government, Guangzhou Rongshen Trading Company, one of the largest manufacturers of fragrance and perfumes in China, has announced plans to invest \$2 million in the chemical sector of Pakistan and explore further investment avenues.

Guangzhou Rongshen Trading Company Chairman Ivan Jiang signed a memorandum of understanding (MoU) with Faisalabad Industrial Estate Development and Management Company (FIEDMC) Chairman Mian KashifAshfaq, said a statement issued on Monday.

Talking to the media following signing of the MoU, Ivan said the legal framework in Pakistan was sound and comprehensive. He underlined that Pakistan government had already played a vital role in providing a business-friendly environment and security to Chinese companies.

"We are an international chemical supplier," said Ivan while highlighting details of the company. "Our company intends to explore business and investment opportunities in Pakistan, which has become an important investment destination for Chinese businessmen and entrepreneurs after the launch of CPEC." Expressing confidence in the current economic situation in Pakistan, he said Pakistan's economy was advancing and immense business and investment opportunities existed for Chinese companies.

Welcoming the Chinese investors, Ashfaq said the government was focusing on the exportoriented sector by reducing input costs.

The News

Chinese automaker to pitch small tractors in Punjab

LAHORE: Shifeng, a leading Chinese agricultural machinery and automobile manufacturing company, is planning to launch small tractors in Punjab after a successful venture in Khyber Pakhtunkhwa, an official said on Monday.

The Chinese brand small tractors would be launched by a joint venture of local and Chinese counterparts under the brand of Dailuda&Shifeng, targeting the small landholding farmers, who are unable to afford expensive high horsepower (HP) tractors.

Talking to journalists on the sidelines of Punjab Agri-Expo 2019 at the Lahore Expo Centre, Rashid Mukhtar, a representative of Dailuda-Shifeng, said farmers were using these small horsepower tractors in KPK for the last seventeen years successfully. "These tractors are helping small-scale landholders to meet their requirement of farming and harvesting. Now we have decided to explore the potential of Punjab market," Mukhtar said.

Mukhtar said," Introduction of 25HP to 35HP small tractors in Punjab will be another reflection of continued and developing Sino-Pak cooperation and will be helpful in learning from Chinese success stories in agriculture sector". "Since landholdings are dividing as inheritance and now there are more small landholders than before and affording a big tractor is not possible for them."

He said," The price of our machine will be in their reach sufficient to meet all their agricultural needs, while small tractors are fuel efficient, which will help reduce the input cost of the growers".

The company has also been manufacturing different agricultural implements supported by its small tractors but is not marketing those as local domestically produced implements by the good manufacturers in Punjab mainly from Okara can be used with these tractors, the Dailuda-Shifeng official said.

He said the company was also in diesel engines and three wheelers business, while it was working on introduction of electric cars also. "We have plans to introduce these electric cars in Pakistan too but prior to their launch, charging stations for these vehicles have to be set up by the government," Mukhtar said adding that their electric vehicles had the capacity of going up to 200 kilometers after one charge, but even then charging stations were a must.

He said import was not a solution to introduce new gadgets into any market and they planning to set up a facility in Pakistan too for manufacturing small tractors and other machinery. "We will take local vending industry and dealers on board, once we finalise our program to go for manufacturing in Pakistan," he concluded.

Chinese company to invest \$2mln

LAHORE: Guangzhou Rongsheng Chemical Trade Co Ltd, one of the China's largest fragrance material and perfume maker, has announced to invest \$2 million in chemical sectors to tap the potential of direct foreign investment avenues in Pakistan, a statement said.

In this regard, Ivan Jiang, the chairman the company, signed a memorandum of understanding with Mian KashifAshfaq, chairman Faisalabad Industrial Estate Development and Management Company (FIEDMC).

Jiang talking to media after signing the agreement said legal framework in Pakistan was sound and comprehensive and the government had already played a good role to provide business-friendly environment and security to Chinese investors.

He said they were an international chemicals supplier and the company and wanted to explore business and investment opportunities in Pakistan, which had become an important investment destination for the Chinese businessmen and entrepreneurs after the launch of China Pakistan Economic Corridor (CPEC).

Jang News

چین اور بین الا قوامی مر کز جامعہ کرا چی کے در میان تحقیقی معاہدوں پر دستخط

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بین الا توای مرکز برائے کیمیائی و حیاتیاتی علوم (آئی ہی ہی بی ایس) جامعہ کراچی اور چین کی معروف بنان یو نیورٹی آف جائنیز میڈ این حویتیاتی علوم (آئی ہی ہی بیار ایسٹر کیا رہے گئے اللہ میں الوویٹو مشیر یامیڈ کیار میر جائے گئے وی روڈ اکٹر عطاالر حمن ون بیلٹ ون روڈ گئی ہوئے ہوئی اور حیاتیاتی ہوئے اور اکیڈ میشن پر وفیسر ڈاکٹر عظاالر حمن ون بیلٹ ون روڈ گئی ہوئی ایس جامعہ کراچی کے ایک سینئر آفیش میں الا توای مرکز اور چینی اداروں کے در میان ان معاہدوں پر وستخطا ہوئے ہیں، جس کا مقصد اشتر اک کے ذریعے سائنس اور جینیالوجی بالخصوص کیمیائی اور حیاتیاتی شعبہ جاست میں مشتر کہ طور پر چیش رفت کرنا ہے۔ آئی ہی ہی بیاں جامعہ کراچی کے ایک سینئر آفیشل کے مطابق بین الا توای مرکز اور چینی اداروں کے در میان ان معاہدوں پر دستخطا حال ہی میں ڈاکٹر چیز ان سینئر فارمائیکیو کر میڈ سین اینڈ ڈرگ ریس جامعہ کراچی کے ایک سینئر آفیشل کی در میان ہوئے۔ ان معاہدوں پر وزیر اعظم پاکستان کی قائم کردہ ٹاسک فورس برائے سائنس اور عینالوجی کے چیئر مین پر وفیسر ڈاکٹر محمد اقوالی چوہدری اور چینی دکام نے دستخط کے۔ اس موقع چینی اسکالر وی جیئر میں پر وفیسر ڈاکٹر محمد اللہ جوہدری اور چینی دکام نے دستخط کے۔ اس موقع چینی اسکالر اور جین کے در میان ان اور چین کے در میان ثقافتی اور سائنسی تعاون کو ذید فروغ ملے گا، ان موار چین کے در میان ثقافتی اور سائنسی تعاون کو ذید فروغ ملے گا، اس موقع پر چینی اسکالر روں بین الا قوای مرکز می جوہد چینی سیولیات کی موجود گی کو سر اہا۔ بعد از ان چینی دگام وہاہرین نے بین الا قوامی مرکز کی تجربہ گاہوں کا دورہ بھی کیا جائے گا، انہوں نے کہنائل ہوں تعلیم و چینی اور سائنسی، تربیتی اور حقیقی مواقع کی مشتر کہ حقیقی و تعلیم کیا جائے گا تا کہ ماہرین کو سائنسی، تربیتی اور حقیقی مواقع خور میں سائنسد انوں اور شیئنیشنوں کا باہی تباد لہ بھی کیا جائے گا تا کہ ماہرین کو سائنسی، تربیتی اور حقیقی مواقع خور سائنسی، تربیتی اور موقع خور سائنسی، دونوں تعلیم و حقیقی اور سائنسی موجود کی مشتر کہ دور مواسلی اور موسئیس، دونوں تعلیم و حقیق اور اس معاہدے کی مدت یانچ می موجود کی موجود گی کو سرائل موجود کی موجود کی کو سرائل موجود کی موجود کی موجود کی کو سرائل موجود کی موجود کی کو سرائل موجود کی موجود کی کو سرائل موجود کی موجود کی موجود کی کو سرائل م

June 26, 2019

Pakistan observer

Chinese FM vows to work for promotion of Pak-China ties

China's Vice Foreign Minister LuoZhaohui met with the outgoing Pakistan Ambassador to China Masood Khalid and evaluated his contribution for promoting China-Pakistan relations. According to a statement issued by Chinese Foreign Ministry, during the meeting, the vice foreign minister expressed hope that he would continue to work for promotion of relations between the two countries in future.

Ambassador Khalid thanked the Chinese ministry of foreign affairs for its valuable support during his stay in China and believed that China-Pakistan relations would surely achieve further strength in future. The two sides also exchanged views on China-Pakistan relations and the current regional and international issues.

As per the report of the China Economic Net, Pakistan Ambassador Masood Khalid, who is considered a great contributor to China Pakistan Economic Corridor (CPEC) among the Chinese officials and media circles bids farewell to China on completion of his more than six years tenure this month.

In his remarks Ambassador Masood Khalid at a farewell ceremony held he said he has witnessed firsthand the progress and development of China since he assumed the office in January 2013 and was most impressed by what this country has achieved in lifting nearly 800 million people out of poverty. 'Chinese cities are some of the most modern in the world. We in Pakistan feel happy in seeing the growth and prosperity of our Chinese friends.

CPEC to catalyze creation of pan-Asian sphere of shared prosperity

GWADAR Port, at its southern end, marks the only point of convergence of the maritime Belt and the overland Road....In time, CPEC is destined to catalyze the creation of an integrated pan-Asian sphere of shared prosperity" were the words of Imran Khan, Pakistan's Prime Minister, while he addressed a meeting at the recently concluded Shanghai Cooperation Organization (SCO) summit in Bishkek, Kyrgyzstan. Moreover, Imran Khan's speech emphasized upon the fact that 'common enemies' of poverty, illiteracy, under-development and diseases continue to plague and challenge South Asian countries.

During the 19th edition of the SCO Summit, Pakistani Premier was seen exchanging pleasantries with world leaders especially with Vladimir Putin, the Russian President. During the recent past, Pakistan and Russia have been strengthening their diplomatic ties that have been observed with caution by India. Considered as the rise of the new bloc connecting South Asia with Central Asia, Pakistan-Russia ties are expected to enter into a new phase especially after Imran Khan and Vladimir Putin's meeting at the sidelines of the SCO Summit. While this has been a diplomatic success for Pakistan to edge closer to Russia, politically speaking, this friendship will facilitate Islamabad to create new avenues of cooperation in various sectors with Moscow in the coming years.

The SCO summit is one of the most influential convergences of world leaders. The SCO comprises eight member states, four observer states and six dialogue partners. The member states include China, India, Kazakhstan, Kyrgyzstan, Pakistan, Russia, Tajikistan and Uzbekistan. There were concerns that a possible war of words or perhaps a heated argument may surface when the Premiers of Pakistan and India would meet at the SCO Summit. However, keeping in mind this combustible situation, Zhang Hanhui, China's Vice Foreign Ministerindirectly gave a statement in Pakistan's favour during the days leading to the summit. He said, "In every summit, the institutional building of the SCO will be discussed that would involve economic cooperation and security cooperation particularly on counter-terrorism. Security and development are two major issues of focus for the SCO. The establishment of the SCO is not to target any certain country but the summit of this level will certainly pay attention to major international relation and regional issues." This was also an indirect precautionary remark for India to limit its pejorative comments about Pakistan and to create and maintain an atmosphere of peace and harmony at this Summit.

It is for certain that India will be closely monitoring Pakistan's ties with China and in particular with Russia in the days to come since the SCO Summit was a favorable one for Pakistan as far as its ties with these two countries were concerned. It is also expected that by 2020, Turkey and

Iran will be added as full members of the SCO. Analysts suggest that the Eurasian integration will present a wider scope of the SCO Summit to its members and collectively provide diplomatic and political solutions along with agreements and cooperation in trade, economics, infrastructure, technology and energy among SCO member states. Another major moment from the 2019 SCO Summit came forth during the speech of Iranian President, Hassan Rouhani. He addressed Pakistan, Russia, China and India regarding his views on US President Donald Trump.

The Iranian President considered Trump leading the US "a serious risk to stability in the region and the world". He further said, "The US government over the last two years, violating all the international structures and rules and using its economic, financial and military resources, has taken an aggressive approach and presents a serious risk to stability in the region and the world."

If there is an SCO member state bloc emerging against the US and especially with regards to Donald Trump's action, it will be closely observed by Washington. The US can take drastic measures to counter such an offensive. However, the SCO member states will not take any severe step as any retaliation from the US could debase the sanctity of the SCO Summit.

Furthermore, the meeting between Prime Minister Narendra Modi with Chinese President, Xi Jinping at the SCO Summit will also present these two countries with the direction needed to enhance their bilateral ties. While India plans to maintain its economic hegemony over South Asia, it needs to retain positive ties with China. Beijing's closeness with Islamabad and with the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) moving ahead as planned, India needs to bolster its relations with China to not only have an influence over the CPEC but also to counter Pakistan's relations with Russia.

Chinese Vice President Visit to Pakistan brought new hopes

History is a witness that China and Pakistan have stood as brothers in hard times. This time tested friendship between the two brotherly countries is the outcome of warm interaction that can be traced back to early fifties when both the countries formally indulged in diplomatic ties. Since then, leadership of China and Pakistan envisage open door diplomacy without any indisposition. Recent four days visit of Chinese Vice President Mr. Wang Qishan to Pakistan is the evidence of privileges equally shared by both the nations.

By virtue of this visit, China and Pakistan have been able to review the whole array of bilateral relations and exchange views on important regional and international issues of mutual interest. This visit is in continuance of high level exchanges between Pakistan and China that attained an increased momentum since the Prime Minister Imran Khan's visit to China in November 2018 and his participation in the 2nd Belt and Road Forum in Beijing in April 2019. Profound talks were held between Pakistan and China during this visit about second phase of China-Pakistan Economic Corridor (CPEC).

In addition to bilateral cooperation, Chinese Vice President's visit has reinforced the strength of diplomatic ties between Pakistan and China. The government and people in Pakistan indubitably endorsed this visit as most valuable product of rapid progress in CPEC and subsequently creating

reciprocal benefits in various fields. These include sectors like industry, agriculture, tourism cooperation and financial advancement. The two nations underscored their strong commitment for early completion of continuous CPEC projects and to further extending the economic cooperation to new horizons.

During this visit a number of Memoranda of Understanding (MOUs) and agreements are signed. Most outstanding among them are four mega projects in the field of energy, technology and education in order to enhance the bilateral cooperation between China and Pakistan. A Confucius Institute at the University of Punjab was also inaugurated during this visit which will help in cultural promotion and cultural exchanges and other project activities. In order to reinforce the strength of bilateral ties and enhance further momentum of emergent exhaustive collaboration between the two countries in various fields, Mr. Wang Qishan's visit had created unbelievable atmosphere that reminds the situation of 1960s and 1970s when two great nations laid the foundations of mutual cooperation in technology and education. As a result, more than 25,000 Pakistani students are now studying in various universities in China.

Due to open door policy and emerging maturity shown by leadership of China and Pakistan, an unprecedented era of economic reforms has commenced. Most encouraging for people of Pakistan is the dominating sense that prevails upon leaders and top diplomats of both the countries to deliver for the livelihood of people in accordance with their preferences. Pakistani nation is highly optimistic about the comprehensive policy package being discussed and finalized during Chinese Vice President's visit to help Pakistan in stabilizing the economy and protecting the poor. Now a direction is set, where both countries are focused on tackling the menace of corruption so that people get real-time benefit of Belt and Road Initiative. In fact, BRI 2025 vision is not oblivious of emerging and expected challenges currently faced by China and Pakistan and corruption is one of them. That is why serious effort has been launched particularly by government of Pakistan to bring transparency in CPEC project in order to bring socioeconomic uplift and poverty alleviation which is envisioned under BRI 2025.

China-Pakistan win-win cooperation is bringing the two nations close as member of one family and they realize each other's problems exceptionally well. Earlier during the 50s and 60s when Pakistan had good economy and governance, it worked closely to overcome Chinese problems. However, in the recent past, Pakistan is confronted with several imminent challenges and China has always assisted to bailout Pakistan. The pledge for rapid progress of CPEC mega projects is emerging as most positive factor to fortify friendship, economic relations and diplomatic ties between two finest friends – Pakistan and China.

Ms. Kanwal Shadab Sadiq holds M.Phil degree in American Studies from Quaid-i-Azam University, Islamabad.

The Nation

China recommends establishment of Special Economic District in Gwadar

ISLAMABAD - China has recommended the establishment of Special Economic District (SED) in Gwadar and the application of laws and regulations totally different from the rest of Pakistan and on the style of the Shenzen model in China, The Nation has learnt reliably.

The Chinese company Fourth Harbor Design Institute (FHDI) which has prepared the proposed integrated Gwadar Smart Port Master City Plan has recommended the application of Chinese city of Shenzen's model laws and regulations over the entire area of 1,201 square kms in Gwadar Special Economic District (SED) instead of Pakistani laws and regulations, official sources confided.

The source said that the report prepared by the Chinese company contains 16 chapters on land use planning, urban and transport infrastructure planning, energy, water and waste water, socio economic planning, environmental disaster risk management, community participation and empowerment, guaranteed development for vulnerable areas, development of non-concession areas, development of a free port, laws on ownership of properties, institutional framework for GDA, responsibilities of government agencies and financial management.

The report focuses on four areas including adequate infrastructure that makes Gwadar globally competitive and addresses transport, housing, health and the other needs of the local population and migrant workers, the source said. Economic and governance framework is also part of the report. Similarly urban design and heritage preservation strategy and integration of the local population and their ownership for the initiative is also part of the report.

The report recommended that in terms of incentives and policy interventions, Gwadar must have an even more preferential financial incentives structure than competing SEZ's in the region. This must be the governing principle specific measures for taxation and other incentives such as free currency exchange, deduction of energy costs from taxes, one-factory, one-discussion,30 certificates in one etc.

Regarding the city development the report said that the planning has been conducted in 3 stages. The short term plan will be till 2025 for the population 300,000 and the per capita income will be \$ 2,000, under the medium term plan 2025-2035 for the population 600,000 and per capita income will be \$ 4,000. The long term plan covers from 2035-2050 for the population of two million while the per capita \$ 15,000.

The source said that this is draft proposal of the integrated Gwadar Smart Port Master City Plan will be approved from the Steering Committee and then the plan will be presented to technical committee for the final recommendation to the federal cabinet.

Jang News

سی پیک کے منصوبوں میں جایان سر مایہ کاری کر سکتاہے، جایانی سفیر

لاہور (اپنے نامہ نگارہے) پاکتان میں جاپان کے سفیر کنی نوری متسوڈانے کہاہے پاک چین اکنامک کوریڈور دونوں ملکوں کا باہمی منصوبہ ہے لیکن جاپانی کمپنیاں اس سے جڑے ذیلی منصوبوں میں سرمایہ کاری کر سکتی ہیں۔ وہ لاہور پر یس کلب کے دورہ کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ جاپانی سفیر نے کہا کہ وہ میڈیا کے سفار تکاروں سے قریبی تعلقات کو قوموں کے در میان را بطے بڑھانے کا اہم ذریعہ سمجھتے ہیں اور ہانگ کانگ میں تعیناتی کے دوران انھیں وہاں کے پر یس کلب کی رکنیت دی گی تھی۔ لاہور پر یس کلب کی سفیر نے مزید کہا کہ کلب کے صدر ارشد انصاری نے جاپانی سفیر کو لاہور پر یس کلب کی اعزازی ممبر شپ دینے کا اعلان کیا اور بعد ازاں انھیں سر ٹیفکیٹ چیش کیا گیا۔ جاپانی سفیر نے مزید کہا کہ پاکستان نے جس طرح دہشت گر دی کے خلاف فرنٹ لائن سٹیٹ کاکر دار اداکیا ہے جاپان اس کو کبھی فراموش نہیں کر سکتا.

June 27, 2019

The Nation

Pakistan to attend Davos Forum in China next week

ISLAMABAD - Pakistan will actively participate in the 2019 Summer Davos meeting to be held from July 1-3 in northeast China's coastal city of Dalian, with globalization in the spotlight.

It is hoped that some senior officials as well as Pakistani entrepreneurs will represent the country at the Forum, sources close to the Pakistan embassy in Beijing said on Wednesday. China as the world's second-largest economy has been promoting globalization all along.

The forum, set up by the World Economic Forum (WEF) in 2007, presents an opportunity for gathering consensus. The Chinese media says this year, more than 1,900 politicians, business people; scholars and media representatives from over 100 countries are expected to share their thoughts and solutions on globalization.

Nawaiwaqt

پاکستان اور چین کے تعلقات کمزور کرنے کی ساز شیں ناکام ہو گگی: گور نر سرور

الاہور (نیوزر پورٹر) گور نر پنجاب چوہدری محمہ سرور نے کرپشن کو ملک وقوم کیلئے معاشی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں ایماندار قیادت موجود ہے اب فیصلے صرف آئین و قانون اور ملکی مفاد کے مطابق ہوں گے۔ چین نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کاساتھ دیا ہے دونوں ممالک کے تعلقات کو کمزور کرنے کی سازشیں کر نیوالے ناکام ہوں گے۔ وہ گور نرہائوس لاہور میں چینی ماہر تعلیم ڈاکٹر ژدوچنگ منگ اور پنجاب سے اور سیز کمیشن کے وائس چیئر مین وسیم رامے کی قیادت میں ملا قات کر نیوالے وفد سے گفتگو کررہے تھے۔ گور نر پنجاب چوہدری محمہ سرور نے کہا کہ چین پاکستان میں انر جی اور تعلیم سمیت دیگر شعبوں میں اربوں ڈالرز کی سرمایہ کاری کر کے حقیقی معنوں میں پاکستان کا بھائی ہونے کا ثبوت دے رہاہے پنجاب سے اور سیز کمیشن کے وائس چیئر مین وسیم رامے کی قیادت میں ملا قات کر نیوالے وفد سے گفتگو کے دوران گور نر پنجاب چوہدری محمہ سرور نے کہا کہ پاکستان کے عوام تحریک انصاف کی حکومت کیساتھ کھڑے ہیں.

June 28, 2019

Daily Times

Xi urges BRICS to strengthen strategic partnership, improve global governance

Xi made the remarks at a meeting with other BRICS leaders on the sidelines of a summit of the Group of 20 (G20) major economies in the Japanese city of Osaka.

Xi said that the international situation is now in a complicated and severe period, with the world economy maintaining growth on the whole but uncertainty and instability increasing significantly. He urged BRICS countries, which also include Brazil, Russia, India and South Africa, to do their own work well, and enhance their economic resilience and ability to withstand external risks.

Meanwhile, he said, BRICS countries need to strengthen solidarity and cooperation, advance the building of a new type of international relations featuring mutual respect, fairness, justice and win-win cooperation, and foster a sound international environment.

The Chinese president proposed that BRICS countries strengthen their strategic partnership, noting that in the second decade of BRICS cooperation mechanism, the leaders of the five countries should play a strategic leading role, steer BRICS cooperation in the right direction and continue to make steady progress in this regard.

He said that BRICS countries need to strengthen policy coordination within multilateral frameworks such as the United Nations (UN), the G20 and the World Trade Organization (WTO), and to advance "BRICS Plus" cooperation by working with other emerging-market countries and developing countries.

Meanwhile, Xi proposed that the five countries promote the improvement of global governance.

He called on BRICS members to firmly uphold multilateralism, safeguard the international order based on international law and the international system with the UN at its core, advocate extensive consultation, joint contribution and shared benefits, and oppose illegal unilateral sanctions and "long-arm jurisdiction."

BRICS countries should take a clear-cut stand against protectionism, protect the core values and basic principles of the WTO, actively promote the international community's implementation of the UN 2030 Agenda for Sustainable Development and the Paris Agreement on climate change, and promote the main theme of international cooperation, he said.

In addition, the Chinese president proposed that BRICS countries deepen practical cooperation in various areas.

The five countries need to promote cooperation in economy, politics and security, and people-to-people and cultural exchanges in a balanced manner, accelerate the building of practical cooperation projects such as the BRICS partnership for a new industrial revolution, the BRICS Innovation network and the future network research institute, and enhance their competitiveness, he said.

They also need to deeply engage themselves with global innovation cooperation, jointly advocate mutual benefit, foster an open, fair and non-discriminatory environment, and allow all countries, including emerging-market countries and developing countries, and their businesses to participate in and benefit from innovation, Xi said.

The Chinese president also called on BRICS countries to continue to support and help each other and make unremitting efforts for the better lives of their peoples and the building of a community with a shared future for humanity.

Brazilian President JairBolsonaro, Russian President Vladimir Putin, Indian Prime Minister Narendra Modi and South African President Cyril Ramaphosa attended the meeting, which was chaired by Bolsonaro. Brazil holds the rotating presidency of BRICS mechanism

The leaders of other BRICS countries agreed that the world today is full of uncertainties, as the international community faces challenges such as the rise of unilateralism and protectionism, the weakening of and destruction to international trade rules and the WTO, and the urgent need to strengthen the inclusiveness of development.

BRICS countries need to strengthen coordination, more actively play a leading role, safeguard multilateralism and rules-based international trading system, promote fair and sustainable patterns of development and trade based on mutual respect, and develop a more balanced international trade negotiations agenda, so as to play an even bigger role in boosting common prosperity and world economic growth, they agreed.

BRICS countries should better demonstrate the strategic value of their solidarity and cooperation, firmly uphold the development right of developing countries, and raise the status of emerging economies and developing countries in global affairs, they said.

BRICS countries also need to strengthen cooperation in digital economy, energy and finance to better resist external risks, urging the G20 summit to focus on development and implement its commitments on development assistance to Africa.

The Express Tribune

Judo Strategy and CPEC

In a piece titled 'Catching China by the Belt' in the Foreign Policy magazine, its authors have argued how Washington can beat China's global influence campaign. For that purpose, the policymakers in Washington have created International Development Finance Corporation (IDFC) to counterbalance China's One Belt One Road (OBOR), the Chinese ambitious plan to

create markets for Chinese goods, services and labour along with its geopolitical footprint. However, the size of the funds allocated to the IDFC is a mere \$60 billion, a dwarf figure against China's one trillion dollars allotted to the OBOR. To make up for the smaller size, the authors recommend what some economists call a 'Judo Strategy' in which smaller firms use the bigger size of larger firms against them to win an asymmetric competition. They suggest that the Chinese juggernaut could be tripped over, kind of like the way Hannibal's huge army was worn out by a war of indirection and attrition. The authors suggest three approaches in this Judo strategy. First, the US should highlight how China's lending practices violate international norms set by multilateral institutions like the IMF, the World Bank and the Organization for Economic Cooperation and Development; second, it should publicize the corruption in OBOR projects; and third, it should help countries that find themselves trapped in Chinese debt.

Though the piece was published in the spring issue of the magazine recently, we see almost everything recommended in it already happening in Pakistan. Though a conspiratorial mind would be drawn to conclude someone is pulling the strings, it is pertinent to say that like water finds its course, a series of events happen on their own giving the appearance of a conspiracy.

The IMF started warning in its reports back in 2016 about how Pakistan would have to manage its CPEC-related outflows. As the economic crisis unfolded over the following years and we began negotiating with the IMF, the multilateral lending organization was adamant in its demands to review the CPEC details. That is not something unusual; a lender needs to see your debt profile, to see your creditworthiness. It kept showing its concerns as to whether the CPEC-related debt was sustainable. When it was shown to the IMF that the equity portion far exceeded the debt in the deals, it still showed apprehensions about the rate of returns on investments which far exceeded the standard rates. These lending institutions played their role in highlighting that China is the world's loan shark. However, ground realities did not go in favour of China either.

The second approach under this Judo Strategy mentioned by the authors is of divulging the corruption in the OBOR projects to make the investments unpopular in the country. Corruption is highly unpopular among citizens in the Third World countries where perception of the rich elite corrupting its way to amass riches abounds. That is a perfect strategy to muddy the waters and sabotage the whole project. Though there were allegations of corruption in CPEC projects, they did not gather much steam. However, if the basic reason for revealing corruption surrounding OBOR projects is to make them unpopular in Pakistan, then CPEC has the potential of becoming unpopular owing to other issues as well. One is the idea that fruits of the investments would favour already developed parts of the country. Respective governments and policymakers in Pakistan have tried to address this problem and somehow managed to satisfy pessimists. However, much more is needed to be done in this regard. A Chinese engineer throwing a worker into a furnace and rackets of Chinese men trafficking Pakistani women would not make the Chinese investments popular in the country.

The third tactic suggested by the authors was helping the countries which find themselves ensnared in the so-called Chinese debt trap through multilateral institutions. Pakistan went first

to China to avoid going to the IMF for its external account payments. It received help from it but that wasn't enough to bolster our foreign reserves. Then Pakistan had to go knocking the doors of the IMF.

We can examine if the Judo strategy is already working. We see many quarters saying that the control of our central bank and the finance ministry has gone to the IMF, that too with only a support of six billion dollars. Nobody said that with the investment of 60 billion dollars, we had ceded control of our important financial governance institutions to China. The IMF bailout exudes confidence in the international financial markets for further financing needs of the country. That shows how the norms of international commercial lenders revolve around the IMF assurance and they look at the Chinese investments with suspicion. China has got to fix that problem if it wants to change its image from an international loan shark to a country interested in globalization, with Chinese characteristics.

China is an emerging power and it is natural for the lone 'Superpower' to resist the forthcoming takeover. We see this in the recent trade and tech-economic war the two countries have been engaged in. Geopolitical influence over Pakistan has become even more important for the US in the backdrop of the Afghan exit strategy. If China wants to retain its influence and the OBOR to succeed, it has to be much more generous in renegotiating its deals giving its borrower the fiscal space to not spiral down in economic crises. It has to be much more transparent in reassuring the local populace of a win-win situation. Further, social issues and sensitivities too need to kept in consideration. For Judo or any other strategy to be successful, exchange of benefits on more equal terms is needed between China and other OBOR member countries.

The News

Pakistan needs to adopt subsidized polices to attract investors

ISLAMABAD: Deputy Head of Mission of the Chinese Embassy Zhao Lijian hoped that the government of Pakistan will introduce subsidized polices to attract the investors to develop special economic zones (SEZs) that is an important part of Pakistan's social-economic development.

He was speaking in an 'in-house interactive session' hosted by Islamabad Institute of Conflict Resolution (IICR) here on Thursday.

The IICR's Chief Executive Saba Aslam welcomed the Chinese side and extended her gratitude to Mr. Zhao and other officials of the Chinese Embassy for their cooperation and support in making the CPEC successful.

Zhao Lijian spoke about the CPEC progress especially in context of its second phase, mainly the development of SEZs and promotion of agriculture and social sectors.

He said the second phase of CPEC has already started, focusing on its fast industrial growth. He was confident that federal and provisional governments will be undertaking supportive measures for smooth and rapid functioning of the industrial network.

He said the 2nd phase of CPEC is highly important for development of social sector in carrying forward the government's poverty alleviation plan.

He pointed out that under social development's plan the Chinese government has launched pilot project for poverty alleviation through which significant growth will be seen in improving the living standard of the common man.

At the same time, Zhao Lijian said that there is also special focus on agriculture sector for which Chinese government is willing to help Pakistan with its expertise and technology.

The Chinese DHM also said that CPEC and BRI are inclusive projects and open for all welcoming third party participation.

He further added that by the end of this month one of the milestones will be achieved with the completion of power plant at Thar having capacity of 660 MW. Commenting on trade war between Beijing and Washington Mr. Zhao said that China has no intention to engage its potential and energy in such sort of war, whereas it prefers normalizing the tensions since it is in interest of both the parties. Both the countries are interdependent on each other in giving boost to their economic sector. He regretted that the attitude of the United States seems non-serious towards this problem since they are bullying Beijing through its rigid and non-serious approach in the matter, he added.

Nawaiwaqt

چین کا پاکستانی طلباء کیلئے 20 ہزار اسکالر شپس دینے کا اعلان

اسلام آباد (آئی این پی) چین کے ڈپٹی چیف آف مشزد کی جیان چائیات ان قضادی راہداری (سیبیک) کے پہلے مرحلے کی کا میابیوں کے بعد دوسرے مرحلہ ملک میں خوش اسلوبی ہے کام جاری ہے، رواں سال تھر کول پاور پلانٹ اور سکھر ملتان موٹروے سیشن کا افتتا ہو جائیگا، ہی پیک منصوبوں اور چینی انجینئرز کی سیکور ٹی ہے مطمئن ہیں، ہی پیک کے تحت رکھئی اکنا مک زون پاکتان میں صنعتی ترقی کی بنیا در کھے گا، خصوصی اقضادی زونز میں پاکتانی صنعتوں کے فروغ کیلئے بہترین مواقع میسر ہوں گے ، خسوسی اقضادی زونز میں پاکتانی صنعتوں کے فروغ کیلئے بہترین مواقع میسر ہوں گ ، آئندہ تین سالوں کے دوران پاکستانی طلباء کے 20 ہز ارسے زائد ارکالرشپس فراہم کریں گے ، چین کے ڈپٹی چیف آف مشنز نے اسلام آباد انسٹی ٹیوٹ آف کا نظیک ریزولو شن کے زیر اہتمام ایکٹریب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ می پیک کے پہلے مرحلہ میں آوان کی کے منصوبوں اور انفراسٹر کچل ڈپویلپسٹ پر کامیابی سے کام مکمل کیا گیا، می پیک کی میابی اس کے اثرات عوام تک پہنچانے ہے ممکن ہو گی، گزشتہ 3 سال میں پاکستانی طلباء کو دیگر ممالک کی نسبت زیادہ اسکالرشپس فراہم کیئے گئے، ہرسال پاکستانی طلباء کو کی سرمایہ کا کہ کی سرمایہ کا کہ کی سرمایہ کا کہ کہتا ہے تاہم اس کے لیئے ضروری ہے کہ پہلے تیسر الملک سرمایہ کا رک کو فوش آ کہ یہ کہتا ہے تاہم اس کے خت پاکستان میں غربت کے خاتمہ میں مدد کری ساتھ بھیت کی ترقی کے لئے ایک ارب ڈالر فراہم کریگا جس کے تحت پاکستان میں غربت کے خاتمہ میں مدد جب کہتا ہے تاہم اس کے حقت پاکستان میں غربت کے خاتمہ میں مدد دسمبر 2020 تک چین نے دوران 80 کروڑ افراد کو غربت سے جاہم نکال نے ہوں کہتا ہے جین اور امریکا کے بابین تجا جب د کا میں ہاد تکر بیا کہ چین دوران کی شعبے کی ترقی اور غربت کے خاتمہ کے لئے پاکستان سے تعاون کر رہا ہے، چین اور امریکا کے بابین تجا دکھوں کہیں ہیشہ ہے اور غربت کے خاتمہ کے لئے پاکستان سے تعاون کر رہا ہے، چین اور امریکا کے بابین تجا دیسے تعاون کر رہا ہے، چین اور امریکا کے بابین تجا دی تو ایک کے ایک خواہشند درہا ہے۔

Nawaiwaqt

روال مالى سال چين كوياكستانى برآ مدات مين اضافه ورآ مدات مين كمي بوكى: استيث بنك

June 29, 2019

Pakistan observer

Gwadar: Economic prosperity of Pakistan

GWADAR, a deep-sea port city, located at South-western Arabian Sea coast of Pakistan, has opened up its arms, asking the world to come and invest. The charm of this city is gradually gaining momentum. Gwadar to Pakistanis is a game changer, with its strategic location, it is destined to be the economic hub that will not just cater the locals but will also come off as a key factor for the economic prosperity of Pakistan. Gwadar, being an ideal site of future raised its bar as China; our friendly neighbouring country positioned itself under their flagship mega infrastructural initiative, "China-Pakistan Economic Corridor" (CPEC).

CPEC is a paramount enterprise of China, under its Belt and Road Initiative (BRI), commonly known as One Belt One Road, which covers around 65 countries, 4.4 billion people and 40% of the global Gross Domestic Product. China has designed BRI in a manner that addresses the cultural sensitivities, economic needs and security concerns of participant states; moreover, it includes additional aspects like production, trade, transportation costs, exchange of knowledge, innovation and technological growth etc. BRI initiative is gaining global recognition and legitimacy. The United Nation's Social and Economic Council held a workshop in April 2017 to explore how this initiative intersects with the UN 2030 agenda and their Sustainable Development Goals. The Chinese and UN experts came to a conclusion that the initiative was in line with 17 SDG's and 169 targets, as it focuses on five categories of SDG's namely people, planet, prosperity, peace and partnership.

CPEC is declared as the pivotal component of BRI, facilitating connectivity through BRI in general and CPEC in particular. China promotes a vision where a state of mutual benefit can be achieved. Invoking a 2000-year old history that China shares with Central Asia, Eurasia and

other parts of the world, President Xi Jinping has been persistent in conveying that the BRI, including the CPEC, aims to revive regional connectivity through infrastructural development, trade and investment in industry from which development dividends can be shared across the world.

CPEC offers Pakistan an opportunity for both economic and human development initiatives. Projects in CPEC are estimated in-between \$46 billion to \$62 billion, around 17% of the country's total GDP. Through CPEC, a network of road and communication infrastructures will be developed, spanning over 3000 km from the city of Kashgar in China to Pakistan's south-westernmost tip, Gwadar. It will augment the geo-strategic location of Pakistan in the Persian Gulf and also in the Arabian Sea, connecting and providing China an access to the rest of South Asia, Middle East and Africa. In addition to infrastructural development, three other key elements of CPEC consist of development of Gwadar port, investment in energy sector and creation of industrial zones.

Over 60 projects are identified under CPEC, among which 12 are road and rail projects, 21 relate to energy, 12 projects are exclusively meant for Gwadar, and 3 include cross border optical fibre, digital terrestrial multimedia broadcast and early warning system projects. Furthermore, many other projects have also been classified as 'New Provincial Projects', 'Proposed Special Economic Zones' and 'Social Sector Development Projects'. The scope and opportunities of Gwadar can be clearly depicted, keeping in mind the fact that this city will be the gateway of trade between China, its neighboring countries and the rest of the world. The ideally located deep sea port is the biggest charm of Gwadar and one of the major sea routes to trade under CPEC. A huge infrastructural development is currently underway and its scope will grow exponentially, once proper trading activities will began.

The construction of new international airport has already been initiated in Gwadar. Other mega projects include construction of an estimated 19 km East-Bay Expressway, which will connect with over 650km Makran Costal highway, infrastructural development of Free Zone and Export Processing Zones, Bao Steel Park, petrochemicals, stainless steel and other industries, a university, hospital, fresh water treatment and supply, upgradation and development of fishing, boat making, maintenance services and Gwadar smart port city. This entire scenario portrays a prosperous future for the city of Gwadar. Communities that want to take future benefits from this initiative have already visited the city and planned their investments, primarily in shape of commercial or residential properties.

In the coming time, real estate will be a dominant industry in Gwadar. The importance of the city will elevate as international investors, trading and multinational companies will land their feet in Gwadar, marking the fate of this sector with unprecedented success. Many Pakistanis have already secured their investment in different commercial or residential real estate projects at minimal prices. A large number of expatriates have placed their investments in Gwadar's realty sector too. The investments made, either in the previous decade or in recent years, will give maximum returns in near future. Gwadar will be established as per international standards,

hence, it will be the best to invest in the projects whose developers are in this business since decades and enjoy good reputation.

Out of several developers in Gwadar, Rafi Group is an ideal developer. They are in the Land Development and Construction business since 1978 and have delivered many successful projects in Lahore. In Gwadar, Rafi Group is offering an investment opportunity in shape of a luxurious housing scheme 'Green Palms Housing Project'. The fate of any housing project lays in its location and amenities the developer provides to its residents. The Green Palm Housing Project is located on prime land adjacent to Makran Costal highway with the front of 1km. For people seeking lively community, this project offers ultimate lifestyle with every facility including fully carpeted roads, state-of-the-art hospitals, international standard schools, community club, modern sewerage systems, disposal systems, water treatment plant and much more, making it a great place to invest.

Additionally, it offers each and every facility just around the corner, be it the landscape plazas, comfortable working space, Gwadar's most popular neighborhoods, world class entertainment or retail choices. The second phase of CPEC is about to start and within this phase; Gwadar will emerge on the global landscape with its true potential. This is one of the areas; where our politicians, security agencies and China are all on one page. So make a smart move; invest in Gwadar. A fact that Pakistanis know well is encapsulated in the slaying of American Financer Russell Sage, "Everyone wants a piece of land. It's the only sure investment; it can never depreciate like a car or a washing machine". Take this chance and anticipate the rewards that will come out of your investment decision.—The writer is, Chairman Jinnah Rafi Foundation, based in Lahore.

Chinese, Pakistani think tanks to promote green BRI policies

Sustainable Development Policy Institute (SDPI) and Chinese think thank Greenpeace East Asia (GPEA), China and All-China Environment Federation (ACEF) have agreed to promote green Belt and Road Initiative (BRI) policy and practices and improved communication between Chinese overseas projects with local stakeholders in Pakistan. They will facilitate implementation of higher Environment Social Governance (ESG) standards in Chinese Overseas Projects in Pakistan.

Greenpeace East Asia (GPEA) is an independent, nonprofit, global campaigning organization and All-China Environment Federation ACEF is a nationwide non-profitable civil society organization (CSO) in the field of environment. A delegation from GPEA and ACEF recently visited SDPI to have a face-to-face talk with local stakeholders.

While speaking on the occasion, Project lead, Greenpeace East Asia (GPEA) Li Ai said GPEA was working on fighting climate change, stop toxic pollution, ensure food security and defend the oceans. She said GPEA with the help of its partners is helping the Chinese government in promoting sustainable green development in their energy infrastructure projects, especially in the BRI projects. For that in 2018, GPEA and ACEF jointly initiated the 'Green Belt and Road

Environment Leadership' project to promote the communication of green BRI policies and ESG implementation in Chinese overseas projects.

Executive Director, SDPI Dr AbidQaiyumSuleri welcoming the two think tanks collaboration held that purpose of this collaboration with Chinese research institutes is to bridge the research communication gap between the two countries, especially in the areas of CPEC, energy and climate change. He said language is a major barrier in terms of research and publications, which can be bridged through translation of work in both countries.

SDPI offered solutions on issues around CPEC, debt trap, trade and climate change. These are the areas where collaboration with Chinese think tank and civil society organizations can be fruitful. The way Chinese is leading the environmental conservation and climate negotiation, after backing out of Trump administration from the Paris-Agreement, is commendable, he remarked.

Senior Advisor Chemicals Dr Mahmood A. Khwaja said SDPI explored the possibility of joint research proposals and programs in the areas of climate change, clean energy, environmental assessment of CPEC projects, sustainable development (inclusive growth), Chinese overseas investment, Sustainable Development Goals (SDGs) and environmental challenges including air pollution.

Project coordinator (ACEF) Mr. Wang Jiajia was of the opinion that ACEF with its network of local civil society organization is promoting social environmental protection rights of the public and sustainable development in different Chinese projects in China and BRI countries. He said green BRI projects can help promote sustainable development in the region and the globe. Joint Executive Director, SDPI Dr Vaqar Ahmed said Pakistan and China has signed revised Free Trade Agreement (FTA), which not only liberalizes more tariff lines for both countries but also there is provision for environmental goods. This shows that both countries respecting the natural resources and environmental endowments in the region. He said SDPI has established a dedicated unit of China Study Center to help the government on both side in providing research support to promote green development in CPEC and BRI projects.

June 30, 2019

The Nation

Reports about problems in exports to China rejected

LAHORE - Prime Minister's Advisor for Commerce, Textile, Industry and Production Abdul Razzak Dawood on Saturday rejected reports regarding any problem or dispute in exports to China. Talking to media persons during his visit to an exhibition 'Made in Gujranwala' here at the Expo Centre, he said China had committed to import Pakistani goods worth up to \$1 billion. The export targets of sugar and rice had been completed while yarn was being exported to China.

The Chinese Ambassador to Pakistan, he said, in a meeting had promised to import more consignments of Pakistani goods of \$1 billion after completion of shipments of the first phase.

Under the Free Trade Agreement (FTA) with China, he mentioned, most of the Pakistani products especially manufactured at Gujranwala could now be exported to China without paying any duty.

To a question, he said the Pakistan Tehreek-e-Insaf (PTI) government had resolved the business community's major problem of access to international market. Now, he said, efforts were being put in place to ensure competitiveness of Pakistani products. To that end, the government had reduced or eliminated various duties on import of industrial raw materials, and other ways and means were also being pondered over for making the Pakistani products competitiveness in the global market.

To another question, the advisor dispelled the impression of slowdown in business activities in the country. "I say the business activities in export sectors have been increased as our export revenue is somehow equal to the last year's exports, while in terms of quantity, our footwear export showed an increase of 29 per cent, garment 26 per cent and knitwear 16 per cent, which means Pakistan is getting its share in the international market."

Abdul Razak Dawood said the government had also been giving more protection to industrialists on their finished goods in an effort to protect them on their local sales and support them for exports.

The government had fulfilled its promise of zero duty as all the import duties on industrial raw materials up to three per cent had been eliminated in the federal budget 2019-20, he said and assured the local industrialists that he would try his best to get eliminated Additional Customs Duty and Regulatory Duty as well.

Abdul Razak Dawood added that Gujranwala was an important city with regard to engineering production centre, just as Faisalabad was famous for textile production. He said in addition to the textile sector, the government would also focus on engineering sector development.

The advisor said the government would fully support all those initiatives aimed at skill development of the manpower in Gujranwala.

Appreciating the Gujranwala industrialist's efforts and advancement in their respective manufacturing sectors, he said, "You all should continue with same spirit and transform Gujranwala into an Expo Centre of Engineering."

Nawaiwaqt

چین مزید ایک ارب ڈالر کی مصنوعات کی درآ مد کا آرڈر دیگا:عبد الرزاق داؤد

لاہور (کامرس رپورٹر)وزیر اعظم کے مثیر برائے تجارت، ٹیکٹائل وسرمایہ کاری عبد الرزاق دائو دنے کہاہے کہ چین پاکستان سے وعدے کے مطابق ایک ارب ڈالر کی مصنوعات درآ مد کر رہاہے جس کے تحت چینی پاکستان کو مزید ایک ارب ڈالر کی درآ مد ات کا آڈر دے گا، بجٹ سے قبل وعدہ کیا تھا کہ خام مال پر ڈیوٹی کے معاطے پر ریلیف دیں گے اور اسے 3 فیصد سے کم کرکے زیر وکر دیاہے اور میری کوشش ہے کہ

ایڈیشن کٹے ڈیوٹی اورریگولیٹریڈیوٹی اورریگولیٹریڈیوٹی اور کھکٹش کاشکار ہیں لیکن آنے والے دنوں میں واضح ہو جائے گا، ہم لوگوں کے خدشات دور کرنے اور مدد کے لئے بیٹے ہیں مستقبل میں گوجرانوالہ میں انجینئرنگ ایکسپوسنٹر بناکردیں گے۔ٹریڈڈویلپسٹ اتھارٹی اور گوجرانوالہ چیمبر زآف کامرس کے زیر اہتمام ایکسپوسیٹر لاہور میں 3روزہ صنعتی نمائش کے دورہ کے موقع پر میڈیانمائندوں سے گفتگو کرتے عبد الرزاق دائو دنے کہا کہ گوجرانوالہ کاروباری اور معاشی لحاظ سے اہم شہر ہے، ہم نے آنے والے سالوں میں ٹیکٹائل کے علاوہ ہمیں انجینئرنگ کے شعبے پر بھی توجہ مرکوز کرنی ہے اور اس کے لئے گوجرانوالہ موزوں ترین ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین کے ساتھ کوئی مسئلہ نہیں، چین کے ساتھ ہمارافریٹریڈ ایگر بہنٹ ہوا ہے اور ہم آگے ہڑھ رہے ہیں۔ گوجرانوالہ میں جو مصنوعات تیار کی جاتی ہیں وہ چین میں ڈیوٹی فری بر آمد کی جاسمتی ہیں۔ عبد الرزاق دائود نے کہا کہ میں نے وعدہ کیا تھا کہ خام مال پر ڈیوٹی کے معاملے پر ریلیف دیں گے، اسے 3 فیصد سے کم کر کے زیرو کر دیا گیا ہے اور میری کو حشش ہے کہ ایڈیشنل کٹم ڈیوٹی اور گوجرانوالہ میں بہتری کیلئے کام کرنے کی ضرورت ہے، مثیر تجارت عبد الرزاق داؤد نے گوجرانوالہ کیا گائے کام کرنے کی ضرورت ہے، مثیر تجارت عبد الرزاق داؤد نے گوجرانوالہ کیا اظہار کیا الگیسپوکے مختلف شعبہ جات کا دورہ کیا اور نمائش میں گہری دگیسی کے کا طافہار کیا